کی گئی ہے اور ہر ایک حصّہ کا نام درجۂ ارضیہ رکھا گیا ہے اور اُوپر بیان ہوا کہ مابین قطب اور خط استوا کے دس ملین متر کا بعد ہے اِس حساب سے ایک درجۂ ارضیہ (۱۱۱۱۱) متر کا ہوا۔

(۱۳۱) فرانسیسی خطی مقادیر۔ انگلش خطی مقادیر کے ساتھ اسطرح منطبق ہوتے ہین۔

۱ متر	=	(۳۹،۳۷۰۷۹) انچ
دیسیمتر	=	(۳،۹۳۷۰۸) انچ
سنتیمتر	=	(۰،۳۹۳۷۱) انچ
ملیمتر	=	(۰،۰۳۹۳۷) انچ
دیکامتر	=	(۳۹۳،۷۰۷۹۰) انچ
ہیکٹومتر	=	(۳۹۳۷،۰۷۹۰۰) انچ
کیلومتر	=	(۳۹۳۷۰،۷۹۰۰۰) انچ

فصل تیسری

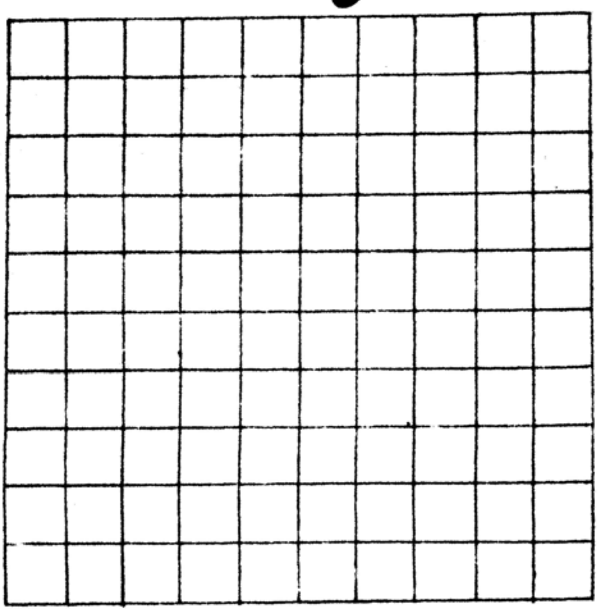
متر کے سطحی مقادیر

(۱۳۲) ایک متر مربع وہ مربع ہے جسکا ہر ایک ضلع ایک متر ہو ۔جب مربع متر کا ہر ایک ضلع دس مساوی جزو پر تقسیم کیا جائے تو ہر ایک جز اسکا ایک دیسیمتر کے برابر ہوگا اور اُس سے سو چھوٹے مربعے پیدا ہونگے اور ایسے ہر ایک چھوٹے مربعے کا ہر ایک ضلع ایک دیسیمتر

کے برابر ہوگا۔

اِس لیے ایک متر مربع شامل ہوگا ایک سو دیسیمتر مربع پر جیساکہ اِس شکل سے ظاہر ہوتا ہے۔

شکل نمبر ۶



فرض کرو اِس پورے مربع کا ہر ایک ضلع ایک متر ہے تو یہ پوری شکل مربع مساوی ایک مربع متر کے ہے اِس کے اندر ہر ایک ضلع اسکا دس مساوی جزو پر تقسیم کیا گیا ہے اِس لیے سو چھوٹے مربعے اِس کے اندر پیدا ہوئے ہیں اور اِس کے ہر ایک چھوٹے مربعے کا ہر ایک ضلع ایک دیسیمتر کے مساوی ہے۔ لہذا ہر ایک چھوٹا مربع اس کے اندر کا ایک دیسیمتر مربع ہے۔

علٰے ہذا القیاس اِس دیسیمتر مربع کو جب دس مساوی جزو پر تقسیم کریں تو اُس کے اندر بھی اُس سے

چھوٹے سَو مربعے پیدا ہونگے اور ہر ایک مربع اُسکا ایک سنتیمتر مربع ہوگا اس لیے ایک ڈسیمتر مربع شامل ہوتا ہے سو سنتیمتر مربع پر۔ اور سنتیمتر مربع کو جب دس مساوی جز پر تقسیم کرین تو اُسکے اندر سَو مربعے پیدا ہونگے اور ہر ایک ایسا مربع مساوی ہوگا ایک ملیمتر مربع کے۔ وقس علی ہذا

(۱۳۳) جب ہم بڑے مربعے بنانا چاہین تو سَو متر مربع کو لینگے اور اُنکی دس صفین بنالینگے ہر ایک صف دس متر مربع کی تو اس سے ایک بڑا مربع پیدا ہوگا جسکا ہر ایک ضلع ایک دیکامتر کے برابر ہوگا۔ اور ایسے پورے مربعے کی مساحۃ مساوی سَو متر کے ہوگی (اور ایک دیکامتر مربع کہلائیگی) اسیطرح سَو دیکامتر مربع مساوی ہونگے ایک ہیکٹو متر مربع کے اور سَو ہیکٹو متر مربع مساوی ہونگے ایک کیلو متر مربع کے۔ اِن بیانات سے معلوم ہوا کہ متر کے مربعے سو سو دفعہ بڑہتے جاتے ہین اور سو سو دفعہ کم ہوتے جاتے ہین جبکہ اُن کے اضلاع مین عشرات بڑہائے یا گھٹائے جائین۔

(۱۳۴) سطح مین ضرور نہین ہے کہ ہمیشہ چارون ضلع اُسکے مساوی طول رکھتے ہون مثلاً کوئی شکل مستطیل ہو اور اسکا طول ۵ متر اور عرض ۳ متر ہو تو ایسی صورت مین طول و عرض کو آپسمین ضرب دیکر ۱۵ متر مربع کہین گے اور یہ بھی ضرور نہین ہے کہ وہ ذوارلعبۃ الاضلاع ہو خواہ کسی شکل کا ہو مگر ضرور یہ ہے کہ اسکا مجموعی رقبہ مطلوبہ رقبہ کا مساوی ہو جیسا کہ فقرہ (۲۳) مین اسکا بیان گذرا۔

(۱۳۵) مساحۃ اراضی زراعت کی اکائی کا نام آر ہے اور وہ دیکامتر مربع ہوتا ہے یعنی ہر ایک وہ قطعہ زمین کا جسکی شکل مربع ہو اور ہر ایک ضلع اُسکا دس متر ہو اُسکا نام آر ہے اگر وس

قطعہ کی شکل مربع نہو بلکہ اُس کی مساحت بقدر آر کے ہو اُسکو بھی آر کہین گے جسطرح ہندوستان مین مساحت اراضی کی اکائی کو بیگھہ کہتے ہین اسی اکائی کا نام فرانس مین آر ہے جسطرح ہم نے فقرہ ماسبق مین بیان کیا - اسی قیاس پر آر یعنی دیکامتر مربع سو متر مربع مین تقسیم کیا جاتا ہے اور ہر ایک کا نام

سنتیآر کہا جاتا ہے یعنی ایک جز منجملہ سو اجزا کے آر سے اسیطرح ایک سو آر سے ایک

ہکتآر بنتا ہے یعنی مربع ہیکٹو متر -

(۱۳۶) مزید سہولت کے لیے آلات پیمایش اور زنجیر وغیرہ بھی اسی حساب پر بنائے گیے ہین - مثلاً دنٗس متر طول کی ایک زنجیر ہوتی ہے یعنی ایک دیکامتر کی - اس سے آر کی مساحت معلوم کرنیکے لیے یہ آسانی ہو گئی کہ جس مربع کے اضلاع کا طول ایک زنجیر ہو وہ آر ہے اور جس مربع کے اضلاع کا طول دنٗس زنجیر ہو وہ ہکتآر ہے - وَ ہُلُمَّ جرّا -

آٹھوان باب

دنیا کے قدیم مقادیر

فصل پہلی

اہل بابل کے پیمانے

(۱۳۷) دنیامین طوفان نوح کے بعد علمی ترقیون کی تاریخ پہلے پہل اہل بابل سے شروع ہوتی ہے بابلیون کو **کلدانی** اور **سریانی** بھی کہتے ہین -

بابل ایک مشہور قدیم شہر کا نام ہے جس کی بنا حام ابن نوح کے پوتے **نمرود** کے ہاتھ پر سنہ ۲۲۰۰ قبل تولد مسیح علی نبینا و علیہ السلام کے ہوئی تھی یہ شہر دریاے فرات کے کنارے واقع تھا اگرچہ بموجب راے علامہ ابن خلدون اسمین اختلاف ہے کہ آیا دنیامین سب سے پہلے اہل مصر نے علمی ترقیون کے زینے پر قدم رکھا یا اہل **بابل** نے لیکن یہ اختلاف اس طرح پر رفع ہوجاتا ہے کہ اہل بابل اہل مصر کے قبائل سے ایک قبیلہ مین شمار کیے جاتے تھے۔

سنہ ۶۰۴ قبل میلاد مسیح کے جبکہ بابل کا حاکم **بخت نصر** تھا بابل مین علمی ترقی اس درجہ کمال پر پہنچی تھی کہ یہ شہر دنیا کے عجائبات مین شمار کیا جاتا تھا۔

یونانیون نے انہین کلدانیون سے علم اخذ کیا۔ حکیم **بدروسوس** پہلا شخص ہے جس نے ۲۸۳ سنہ قبل میلاد مسیح مین علوم کلدانیہ کو یونانیہ مین نقل کیا اورا سیطرح **ہندوؤن** نے بھی کلدانیون سے علوم اخذ کیے[15] اِس لیے مین اہل بابل کے پیمانون کو سب سے مقدم ذکر کرتا ہون ۔

کلدانیون کا علمی ضابطہ اُنکے طولی اکائی معلوم کرنے کا

سطح آسمان پر ایک مقام سے دوسرے مقام کا فاصلہ دریافت کرنیکے لیے قرص آفتاب کو اکائی فرض کیا گیا اعتدال ربیعی کی صبح کو ٹہیک اُسوقت جبکہ آفتاب کے بالائی حصہ نے خط تحتانی کا تقاطع کیا ایک پانی کے لوٹے کی ٹونٹی کھولی گئی اور پانی کو برابر بہنے دیا یہانتک کہ پوری قرص نمودار ہو گیے ۔ جسقدر پانی کہ بہا اُسکی مقدار کو نہایت احتیاط سے معلوم کر لیا گیا اور جسقدر پانی کہ اُسی ٹونٹی سے دوسرے روز طلوع آفتاب تک بہا اُسکی مقدار کو بھی دریافت کیا گیا اور دونون کی مقدار کے مقابلہ سے معلوم ہوا کہ پہلی مقدار کو دوسری مقدار کے ساتھہ $\frac{1}{720}$ کی مناسبت ہے اور اُسی سے یہ نتیجہ نکالا گیا کہ آفتاب کی پوری گردش کی وسعت اُسکے قرص کی وسعت کی سات سو بیس گنی ہی یعنی اگر قرص کے طول کو (۷۲۰) سے ضرب دیجاے تو گردش آفتاب کا طول معلوم ہوگا۔ اِس طریقہ دریافت سے جس سے اعلیٰ درجہ کی ذہانت ٹپکتی ہے دو قسم کی اکائیان مشخص کی گئین ایک تو زمانہ کی اور ایک طول کی۔ **طول کی اکائی** ۔ نصف درجہ قرار پائی اور **زمانہ کی اکائی** دو منٹ یا ایک گھنٹہ کا تیسوان حصہ ۔ جو فاصلہ کہ ایک پیدل

---

[15] حال مین شہر بابل کے کھنڈرون سے نئی تحقیقات کے وہ جواہرات ہاتھہ لگے ہین جو قدیم تاریخ مین نہایت دلچسپی پیدا کرتے ہین ۱۲ منہ

ہرکارہ وقت کے تیس ۳۰ کائیون مین طے کرسکتا تہا اُسکو **پراسنگ (فرسنگ)** کہتے تہے اور پراسنگ کے تیسوین حصہ کو **استادہ** اور استادہ کے تین سو ساٹھہ حصہ تہے جنہین سے ہر ایک کو **کیوبٹ** یعنی ہاتھہ کہتے تہے اور ساٹھہ کیوبٹ کا ایک **پلیتھرن** ہوتا تہا کلدانیہ کیوبٹ مساوی ہوتا تہا ۱½ فٹ کے یا زیادہ صحت کے ساتھہ ۲۱ انچ یا ۵۲۵ ملیمتر کے اور اس لیے ۱ کیوبٹ = ۲۱- انچ

۶۰- کیوبٹ	=	۱- پلیتھرن = ۳۵ گز (یارڈ) انگریزی
۶- پلیتھرن	=	۱- استادہ = (۳۸۲۲) پول انگریزی
۳۰- استادہ	=	۱- پراسنگ = (۳۲۵۸) میل انگریزی†

(۱۳۸) چزہولم صاحب نے لکہا ہے کہ **پہلا گز بابلیون کا ہیرودوتس کے وقت** مین (۳۱) اُنگل کا تہا اور یہ مساوی ہوتا ہے (۲۰٫۴) انچ انگریزی کے یا (۰٫۵۲۷) متر فرانسیسی کے۔

(۱۳۹) **دوسرا گز** اہل بابل کا مساوی تہا (۲۰٫۶۷) انچ کے یا (۰٫۵۲۵) متر کے اور اہل بابل نے گز کی تقسیم $\frac{5}{8}$ سے کی تہی جو = (۱۲٫۶) انچ یا (۰٫۳۲۰) متر کے۔

علی پاشا مبارک المصری نے لکہا ہے کہ بابلیون نے اپنے گز کو ۳۰ حصون مین منقسم کیا تہا اور پہر ایسے ہر ایک حصہ کے دو حصے بنائے تہے یعنی اُنکا گز (۶۰) حصون مین منقسم تہا۔

† ماخوذ از کتاب تاریخ عالم مصنفہ ڈاکٹر جان کلارک رڈپاتہ جلد ۱- صفحہ ۱۲۹- بیان کلدانیہ - تاریخ کلدانیہ (۲۵۵۰) قبل مسیح مین شروع اور (۶۲۵) قبل مسیح مین ختم ہوتی ہے۔

بابل کے بادشاہ نے اشتہار دیا تھا کہ اینٹین اوسکے ملک مین سب اِسی گز کے پیمانہ پر بنائی جائین-

(۱۴۰) **حضرت نوح کی کشتی** جو طوفان سے بچنے کے لیے بنائی گئی تھی اُسکی طولی اکائی بھی وہی تھی جو بابلیون کے پہلے گز کی ہے یعنی (۲۰٫۴) انچ (چز ہولم) اہل اسلام کی تصانیف مین اہل بابل کے گز ان نامون سے یاد کیے گیے ہین-

(۱) ذراع بابلی

(۲) ذراع کلدانی

(۳) ذراع سُریانی

(۴) ذراع سلطانی-

اور درحقیقت ان سب مختلف اسمون کا ایک مسمیٰ ہے-

فصل دوسری

فراعنۂ مصر کے مقادیر

(۱۴۱) قدیم اہل مصر کے پیمانے کلدانیون سے ماخوذ ہین- اور جبکہ حسب منشاء فقرہ ما سبق کلدانیون کو مصر کا ایک قبیلہ شمار کیا جائے تو اس تفریق کی حاجت ہی نہین ہے- **فراعنۂ** مصر کے زمانہ مین گز کی تقسیم یہ تھی-

ایک اکائی طول کی = ۰٫(۱) اُنگل

(۴) اُنگل = (۱) ہتیلی یا مٹھی

(۱۲) اُنگل = (۱) بالشت

(۱۶) اُنگل = (۱) فٹ = (۱٫۰۱۳) فٹ انگریزی یا

= (۱۲٫۱۶) انچ انگریزی یا

= (۰٫۳۰۸۶) متر

(۲۴) اُنگل = (۱) ہاتھ = (۱۸٫۲۴) انچ یا

= (۰٫۴۶۳) متر

(۴۰) اُنگل = (۱) قدم

(۹۶) اُنگل = (۱) بام

دوسرا گز فراعنۂ مصر کا

(۱۴۲) مساوی تھا (۷) ہتیلی یا (۲۸) اُنگل کے = (۲۰٫۶۷) انچ یا

= (٥٢٥) ملیمتر (چرز ہولم)

اور محمود بک فلکی المصری نے (۰٫۵۲۰) متر لکھا ہے۔

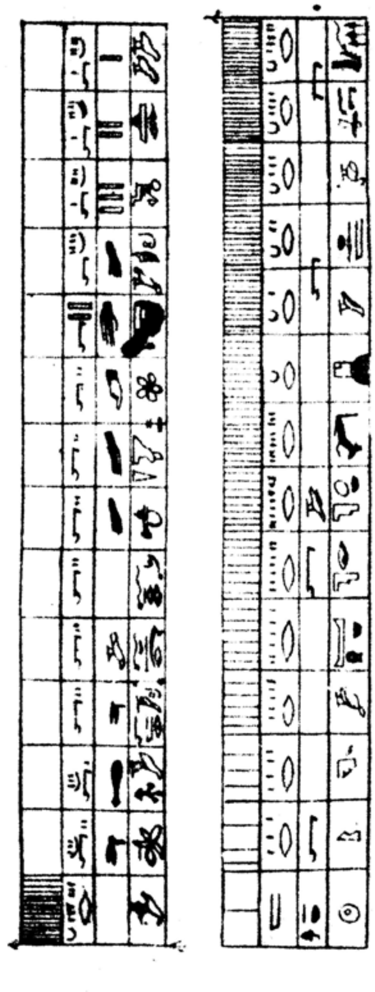
فراعنہ کے زمانے مین بعض گز لکڑی کے بنے ہوئے تھے بعض پیتل کے بعض تانبے کے۔

ان گزونکی تاریخ قریب تین ہزار پانسو سال قبل تعمیر اہرام مصر سے پائی جاتی ہے۔

یہ مصر کے قدیم گز کا نقشہ ہے فرعون تہم (امنی مافٹ) کے وقت کا۔ ان دونون ٹکڑون کو

ملانے سے آدھا گز ہوتا ہے۔

شکل نمبر ۷ - قدیم گز مصر کا -



یہ دونون ٹکڑے سے ملکر ایک کیوبٹ بنتا ہی ←

فصل تیسری

مصر مین جو مقادیر فی زمانناہذا پائے جاتے ہین

(۱۴۳) مصر مین چونکہ مختلف اقوام کی عملداریان مختلف زمانون مین رہی ہین[۱] اسلیے وہان کے مقادیر ہر زمانے مین مختلف ہوتے گیے اگر اُن تمام اقوام کے مقادیر مسلسل تاریخی تغیرات کے ساتھہ بیان کیے جائین تو اُس کے لئے ایک علیحدہ کتاب لکہنے کی ضرورت ہوگی - اس لیے مین صرف اُن مقادیر کو یہان بیان کردینا کافی سمجھتا ہون جو فی زماننا ہذا مصر مین پائے جاتے ہین - وہی ہذہ

ذراع طبعی المصری

(۱۴۴) (۶) مٹھی = (۲۴) اُنگل = (۱۸،۲۴) اِنچ انگریزی **ذراع مصری القدیم** بھی اسیکا نام ہی - **ذراع الشرع** اور **ذراع الغزل** بھی اسی کے نام ہین - ذراع الغزل

[۱] اکثر اہل تاریخ کا اسپر اتفاق ہے کہ زمان سلف مین جو قومین مصر پر قابض رہین اُنکی تفصیل یہ ہی فراعنہ سے (۳۲) فرعون اور اہل بابل سی (۵) اور عمالقہ سے جو بلاد شام سے مصر مین داخل ہوئی تھے (۴) اور اہل روم سی (۷) اور یونانیو نسی (۱۰) اور یہ سب بادشاہ قبل ظہور مسیح علی نبینا و علیہ السلام ملک مصر پر قابض ہوئی تھے اور قبل دولت اکاسرہ کے کئی ایک بادشاہ اہل فارس سی بہی ملک مصر پر قابض ہوئی تہی - ان سبکی مدۃ حکومت تخمیناً تین سو سال مصر پر رہی (مروج الذہب مسعودی جلد اول

کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ مصر کے فلّاح کتان وصوف کے لچھے اسی گز کے طول پر بناکر جولاہون کے ہاتھہ فروخت کرتے ہین۔ مزارعین مصر بہی اسکو استعمال کرتے ہین مساحۃ قطع زمین وکواکب مین اہل ہیئۃ نے اسیکا اعتبار کیا ہے۔ دیکھو فقرہ (۳۵)

ذراعِ شاہی مصری

(۱۴۵) (۷) مٹھی = (۲۸) انگل = (۲۰٫۶۷) انچ۔

الذراع البلدی المصری

(۱۴۶) یہ گز آثار فراعنہ کے ساتھہ منطبق نہین ہوسکتا بلکہ یہ مضاعف ہی قدم رومانی کا اور قدم رومانی مساوی ہوتا ہے (۰٫۹۱۳ متر) کا اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اس گز کا وجود مصر مین زمانہ **رومانیین** سے ہی۔ اس وقت جو ذراع بلدی محروسۂ مصر اور مصر کی جمیع شہرون اور قریون مین مستعمل ہی اُس کے طول کا اختلاف (۰٫۵۷۵ متر) اور (۰٫۵۷۳ متر) کے مابین ہے جو بہت ہی خفیف فرق ہے۔ قدیم مورخین عرب **دمیری** اور **سغادی** نے بیان کیا ہے کہ اردب (ایک پیمانہ ہے) کا حجم مکعب ذراع بلدی کے برابر ہے اس بنا پر حال مین محمود بیک الفلکی المصری نے اس کی تحقیق بذات خود کی ہے اور نہایت باریک بینی کی ساتھہ یہ نتیجہ نکالا ہے کہ ذراع بلدی کا طول بلاشک (۰٫۵۸۲۶ متر) ہے اور اس وقت مین جو اردب مصر کے بازارون مین مستعمل ہی اُسیکا مکعب ہی اور یہ گز جیساکہ **رومانیہ** کے زمانہ مین اور **عرب** کے زمانہ مین تہا علی حالہ ابتک ویساہی مصر مین مستعمل ہی (محمود بیک المصری) علی پاشا مبارک کا قول بھی اسکی نسبت قریب قریب یہی ہے۔

چزہولم صاحب نے لکھا ہے کہ مالی پادشاہ مصر کے وقت مین ذراع بلدی کا طول = ۷ مٹھی = (۲۱/۸۵) انچ کا تھا اور اس وقت مصر مین اُسکا طول (۲۲/۹۴) انچ کا ہے۔

ذراع رومی

یا

ذراع رومانئین

(۱۴۷) یہ گز ذراع مصری قدیم سے جسکو ہمنے فقرہ (۱۴۴) مین بیان کیا ہے ۱/۲ ۵ کم ہوتا ہے یا یون کہو کہ ۴۴۴۴. متر کے برابر ہوتا ہے۔ (علم الدین)

چزہولم صاحب لکھتے ہین کہ روما کی طولی اکائی قوم **گریک** سے ماخوذ ہی (بادشاہ پلینی) کے وقت مین روما نے گریک سے اخذ کیا تھا اور ۲۵ **رومافوٹ** = ۲۴ گریک فوٹ کے روما کا ہر ایک فوٹ = قریباً (۱۱/۶۵) انچ انگریزی کے یا = (۲۹۶) ملیمتر کے ہوتا ہے اور قدیم روما کا **قدم** = (۵۸/۲۶) انچ کا اور رومانین کے نزدیک ایسے ایک ہزار قدم کا ایک **میل** ہوتا ہے۔

ذراع ہنداسہ

(۱۴۸) محمود بیک فلکی المصری نے لکھا ہے کہ ذراع ہنداسہ مصر مین بہت قدیم زمانہ سے مستعمل ہے اور اُسکا استعمال مصر کے جمیع شہرون مین اسوقت موجود ہے۔ ہیرون اسکندرانی اور بعض قدیم مورخین نے اِسکو (۳۲) اُنگل کا لکھا ہے اور ابتک یہ اپنی اصلی حالت پر استعمال کیا جاتا ہے۔

یہ وہی گز ہے جو اس سے میل رومانی (۲۲۵۰) گز کا ہوتا ہے تصنیفات عرب مین اس کے مختلف نام ہین اور مشہور اُن مین کے یہ ہین -

ذراع العمل - ذراع النجّار - الذراع الهاشمی -

لعل اسوقت زیادہ تر ہنداسہ کے نام سے پکارا جاتا ہے - جرہولم صاحب نے بھی اس کو ۸ مٹھی = (۳۲) اُنگل کا لکھا ہے جو مساوی ہے (۲۵٫۸۳) اِنچ انگریزی کے لیکن جرہولم صاحب ذراع النجّار کو ذراع ہنداسہ کا غیر اور (۹) مٹھی = (۳۶) اُنگل = (۲۹٫۹۲) اِنچ کا بتاتے ہین فارس کا گز بھی قریب قریب یہی ہے -

ذراع المعمار

(۱۴۹) اِس وقت مصر مین اِس کا استعمال عمارات و بیوتات مین ہوتا ہے یہ گز بھی بہت قدیم ہے ہیرون اسکندری نے اِسکا ذکر کیا ہے اِسکا طول (۴۰) اُنگل ہے - مصر مین برآدفوپر جو طول گز کا منقوش ہے وہ یہی ہے اب یہ (۰٫۷۵ متر) کا شمار کیا جاتا ہے محمود بک فلکی المصری اور صاحب دائرۃ المعارف المصریہ[۱] اِس روایت مین متفق ہین -

ذراع مقیاس الروضہ

(۱۵۰) دوسرا نام اِس گز کا **ذراع النیل** ہے محمود بک فلکی نے بذات خود اُسکی پیمایش کر کے نہایت وقت نظر کے ساتھ اسکا طول (۰٫۵۴۰ متر) ثابت کیا ہے - اور اس تحقیق

---

[۱] دائرۃ المعارف المصریہ مطبوعہ بیروت -

مین اُس سے نے اپنی مدد کے لیے اور چند مہندسین کو شریک کیا تھا۔ علی پاشا مبارک نے اِس کا طول (۵۲۹ر۰ متر) لکھا ہے۔

فرانس نے جس زمانہ مین مصر کے ساتھہ جنگ کی تھی اُس وقت اِس گز کا طول دریافت کرنیکے لیے ایک کمیٹی مقرر ہوئی تھی اور اُسنے اُس کنُوین کا پانی جو مقام روضہ† ہی خالی کرکے اُن تمام گزون

† جب دریاے نیل کی زیادتی ۱۶ گز تک پہونچتی ہی تو اُسوقت زمینات کی سرسبزی اور خراج کی ترقی مصر مین کمال کو پہونچ جاتی ہی اور زیادہ سے زیادہ ترقی نیل کے پانی کی جسمین نفع عام ہوتا ہی (۱۷) گز تک ہی۔ اگر کبھی اِس سے زیادہ ہو جائے اور (۱۸) گز تک نوبت پہونچے تو اس سے بعض مقامات مین ضرر پہونچتا ہی اور زیادتی کی حد اکثر (۱۸) گز تک ہے۔ ایکبار نیل کی زیادتی (۱۹) گز تک پہونچی تھی اور یہ واقعہ ۹۹ سنہ ہجری ایام خلافت عمر بن عبد العزیز کا ہی۔ مساحۃ ترقی دریائے نیل کی پہلی بارہ[12] گز تک (۲۸) انگل کے گز سے ہوتی ہی جسکو لسان شرع مین ذراع المساحت کہتی ہین اور بارہ[12] گز سے زیادہ کی مساحت (۲۴) انگل کے گز سے شمار کیجاتی ہے۔ مصر کی اصطلاح مین ذراع منکر و ذراع نکیر مشہور ہین تیرہوین گز کو منکر اور چودہوین کو نکیر کہتے ہین۔ کم سے کم جو پانی مقیاس نیل مین رہتا ہی اُسکی مقدار (۳) گز ہی لیکن مصر مین اُس سال پانی بہت کم سمجھا جاتا ہے کمی زیادتی نیل کے پانی کی دریافت کرنیکے لیے جو مقیاس مصر مین بنائے گئے ہین ایک جماعت کثیر سے اُسکی روایت ہی کہ حضرت یوسف علی نبینا وعلیہ السلام نے بمقام منف ایک مقیاس بنوایا تھا۔ اور ملکہ عجوزہ کا بنایا ہوا دوسرا مقیاس بمقام صعید تھا۔ مین اسلام آنے سے پہلے انہین دو مقائیس پر نیل کی کمی و زیادتی کا اندازہ ہوا کرتا تھا۔ جب اسلام مصر مین آیا اور نوبت ولایت عبد العزیز بن مروان کی آئی اُس نے بمقام جزیرہ صناعہ ایک مقیاس بنوایا۔ اور اسامہ بن زید التنوخی نے ایام خلافت سلیمان بن عبد الملک بن مروان مین ایک مقیاس بمقام منف بنوایا۔ علامہ مسعودی نے لکھا ہی کہ آخر الذکر مقیاس میرے وقت مین یعنی (۳۳۲ ہجری) مین زیادہ تر مستعمل ہی۔ اور بمقام جزیرہ ایک اور مقیاس احمد بن طولون کا بنایا ہوا ہے لیکن پانی جب بہت زیادہ آتا ہے اُسوقت اُسپر عمل کیا جاتا ہی (مروج الذہب مسعودی)

کی تحقیق کی تھی جو اُسمین ایک عمود پر منقوش ہین اور اُسکا حد اوسط (۰۴۰ ۵ء۰ متر) پایا تھا - اِن اختلافات کو ملاکر دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کسور اعشاریہ کا یہ اختلاف بہت ہی کم اور اختلاف کہنے کے قابل نہین ہے -

ذراع مامونیہ یا ذراع اسود

(۱۵۱) خلیفہ مامون عباسی نے اسکا استعمال مصر مین جاری کیا تھا اور اسکو **فرس** سے لیا تھا اسکا دوسرا نام **ذراع الاسود** معروف ہے - علی پاشا نے اسکا طول ذراع قدیم اور اُسکا آٹھوان حصّہ بتایا ہے جو = (۵۱۹۶ء۰ متر کے) - علامہ مسعودی نے لکھا ہے کہ ذراع اسود کو امیر المؤمنین مامون عباسی نے ایجاد کیا تھا اور یہ کپڑے مکان وغیرہ کی پیمایش مین استعمال کیا جاتا تھا اور اُسکا طول چوبیس ۲۴ اُنگل تھا† اور خالد بن عبداللہ المروزی سے نقل کیا ہے کہ جو صحرا بلاد ربیعہ کے بریہ سنجار مین مامون عباسی کے واسطے طیار کیا گیا تھا اور زمین کی پیمایش کی گئی تھی اُسوقت ایک درجہ ارضیہ (۵۶) میل کا دریافت ہوا تھا اور پوری کرۂ ارض کا دور (۲۰۱۶۰) میل اور قطر زمین (۶۴۱۴) اور نصف میل کا قرار پایا تھا - اور میل ۴ ہزار گز کا اسی گز اسود (۲۴) انگشتی سے شمار کیا گیا تھا محمود بک فلکی المصری اور دوسرے محققین کا یہ بیان ہے کہ مامون عباسی نے

---

† تاریخ مروج الذہب مسعودی جو تاریخ اندلس (نفح الطیب) کے حاشیہ پر مطبع ازہریہ مصر بین ۱۳۰۲ء مین چھپی ہے اسکی پہلی جلد کے ابتدا مین جہان زمین اور بحار اور جبال کا ذکر کیا ہے ذراع اسود کا طول ایک سو چوبیس ۱۲۴ اُنگل کا لکھا ہے لیکن تاریخ مسعودی مطبوعہ لندن مین اسی مقام پر ذراع اسود چوبیس ۲۴ اُنگل کا لکھا ہے بظاہر مصر کے چھاپے مین غلطی ہوئی ہے بجاے اربعۃ و عشرون کے لفظ مائۃ و عشرون لکھدیا ہے ۱۲ منہ مولف .

کوئی نیا گز ایجاد نہین کیا بلکہ اُسی گز (۲۴) انگشتی پر جسکو جمیع علماء فلکئین مصریین نے استعمال کیا تھا عمل کیا اگر فی الحقیقت مامون عباسی کوئی گز ایجاد کرتا تو اُسکی مقدار طول مطابق اُس درجہ ارضیہ کی جو بریہ سنجار کی پیمایش مین دریافت ہوا تھا قرار دیتا اور ظاہر ہے کہ کوئی ایسا گز پایا نہین جاتا ہے اور نیز علامہ مسعودی اور بیرونی اور دیگر قدمائے فلکئین عرب نے ذراع اسود کو (۲۴) انگل ہی کا لکھا ہے۔ لہذا اس باب مین یہی قول معتبر معلوم ہوتا ہے۔ جز ہولم صاحب نے اسکو (۲۱.۲۴) انچ انگریزی کا لکھا ہے۔ اِس روایت کی بنا پر ملک فارس یعنی کسری کا گز جسکو ہم نے فقرہ (۳۶) مین ۷ مٹھی = (۲۸) انگل کا لکھا ہے وہی اسکا ماخذ معلوم ہوتا ہے۔

شیخ ابو الفضل نے آئین اکبری مین ذراع الاسود کی مقدار (۲۵) انگل اور دو ثلث اور ذراع مامونیہ کی مقدار (۷۰) انگل ثلث کم بیان کی ہے لیکن یہ بیان قرین صدق معلوم نہین ہوتا پہلے تو ذراع مامونیہ اور ذراع اسود درحقیقت ایک گز کے دو نام ہین جیسا کہ علی پاشا اور محمود بک نے ثابت کیا ہے دوسرے ذراع مامونیہ کو (۷۰) انگل کا کسی نے نہین لکھا۔ اور جبکہ یہ گز اہل فارس سے ماخوذ ہے تو فارس کا گز (۲۸) انگل کا ہے یا دوسرا (۳۲) انگل کا۔

ذراع اسلامبولی
یا
استنبولی

(۱۵۲) مصر مین پہلے اسکو کوئی جانتا نہ تھا ۱۵۱۷ء مین جبکہ دولت عثمانیہ نے وہان دخل پایا اِس کے بعد یہ گز مصر مین مروج ہو گیا اصل اُسکی نامعلوم ہے۔ یہ گز ذراع بلدی سے

ایک تہائی اُسکی اور ۳ علیمتر بڑا ہے اور ذراع مقیاس روضہ سے اُسکی چوتھائی بڑا ہوتا ہے۔
(علم الدین) ذراع استنبولی کی نسبت یارڈ انگریزی کے ساتھہ مثل نسبت واحد کے ہے واحد
وثلث کے ساتھہ اور (۱۴۶) ذراع استنبولی مساوی ہوتے مین (۱۰۰) متر کی (دائرۃ المعارف)

میل مصری

(۱۵۳) اسکو عرب اور مصر نے استعمال کیاہی میل مصری اور میل عربی مین فرق نہین ہی اور یہ

= ایک ہزار قامۃ کے

= ۶ ہزار قدم کے

= ۱۰ غلوہ کے

= ۴ ہزار گز (۲۴) انگشتی کے

= (۱۸۴۷) متر کے

= ایک دقیقہ کے درجۂ ارضیہ سے جو مصر مین ہے۔ اور فرسخ مصری صغیر مین
یہ میل ۳ دفعہ داخل ہی اور فرسخ کبیر مین ۶ دفعہ

میل رومی

(۱۵۴) = ۸ غلوہ اور تہائی غلوہ مصریہ سے

= ۳ ہزار درعہ ہاشمی

= ۴ ہزار درعہ قدیم

میل ہاشمی

(۱۵۵) میل ہاشمی

= ۳ ہزار گز ہاشمی (۳۲) انگشتی

اس مین اور میل رومی اور میل عربی مین کچھ زیادہ فرق نہین ہے ۔

فرسخ مصری صغیر

(۱۵۶) علامہ ادریسی ۔ اور ابو الفدا اور ابو الفرج اور مسعودی کے اقوال سے مستنبط ہوتا ہی کہ فرسخ قدیم مصر مین یہی ہے ۔ عرب اسکو **فرسخ صحیح** کہتے ہین ۔

= ۳ میل ہاشمی

= ۲۵ غلوہ یعنی استادہ

= ۹ ہزار گز ہاشمی (۳۲) انگشتی

= ۱۲ ہزار گز قدیم (۲۴) انگشتی

= (۵۵۴۱) اور دو ثلث متر

فرسخ مصری المتوسّط

(۱۵۷) ہیرودوطا نے اسکا استعمال کیا ہی اور مصر کے اقالیم وسطے مین اس کا استعمال ہوا ہے ۔ اور یہ

= ۳۰ غلوہ اُس غلوہ سے جو درجہ ارضیہ مین (۱۱۱) اور غلوہ کے $\frac{1}{9}$ دفعہ داخل ہوتا ہے

= (۵۵۵۵.۰۰) متر

فرسخ مصری کبیر[۵۱]

(۱۵۸) یہ فرسخ

= ۲۰ غلوہ کے اُس غلوہ سے جو درجہ ارضیہ مین (۶۰۰) دفعہ داخل ہوتا ہے۔

= (۱۱۰۸۳۳۰) متر

غلوہ

(۱۵۹) اِس غلوہ کو بطلیموس نے استعمال کیا تھا اُس سے عرب نے اخذ کیا۔ یہ غلوہ درجہ ارضیہ مین (۵۰۰) دفعہ داخل ہوتا ہے یہ **غلوۂ عربیّہ** کے نام سے مشہور ہے اور یہ

= (۳۰۰) گز ہاشمی

= (۴۰۰) گز مصری قدیم

= (۲۲۱) متر اور (۷۰) سنتیمتر

دوسرا غلوہ

(۱۶۰) اور ایک غلوہ مصر مین مستعمل تھا جو درجہ ارضیہ مین (۱۱۱۱) دفعہ داخل ہوتا ہے۔

غلوۂ مصریہ

(۱۶۱) یہ غلوۂ مصریہ کے نام سے مشہور ہے اور یہ درجہ ارضیہ مین (۶۰۰) دفعہ داخل ہوتا ہے اور یہ اگرچہ عجم مین مستعمل ہے لیکن اس کا ماخذ ضرور مصر ہے کیونکہ عجم نے کبھی درجہ ارضیہ کو مقیاس نہین بنایا۔

---

[۵۱] دیکھو فقرہ (۱۷۶) فرسخ فارسی۔

استادہ

(۱۶۲) قدما مین ہیرودوطا اور پلین اور سترابون وغیرہ نے استادہ کا استعمال کیا ہے اور ان لوگون نے اِسکا نام (استادہ اولنبیہ) رکہا ہے اور یہ ماخوذ ہے استادہ مصریہ سے اہل رومانیہ وغیرہ مصر سے اسکو اپنے ملک مین لے گیے تہے یہ استادہ

(۶۰) قصبہ =

(۴۰۰) گز مصری قدیم =

(۶۰۰) قدم =

(۳۰۰) گز ہاشمی =

مورخین قدیم بیان کرتے ہین کہ ایک درجۂ ارضیہ (۶۰۰) استادہ کا ہوتا ہے اُس سے مراد یہی استادۂ مصریہ ہے۔

قصبہ

(۱۶۳) قصبہ کا استعمال پیمایش اطوال اراضی مین مصر کے اندر ہر زمانے مین پایا جاتا ہے اور ابتک اطوال اراضی کی پیمایش مین مستعمل ہے اور یہ مصر مین ذراع بلدی سے بہی زیادہ قدیم پایا جاتا ہے زمان **فراعنہ** مین بہی اِسکا وجود تہا لیکن اِسکی مقدار مین ہر وقت اور ہر عملداری مین تغیرات واقع ہوتے گیے۔

رومانیین کے زمانہ مین ایک قصبہ (۴،۹۴۳) متر کا تہا اور **قصبہ حاکمیہ** (۶) اور ایک ثلث گز یعنی (۳،۸۸۴) متر کا تہا اُن کے بعد والی ریاستون مین بہت تغیرات اُسمین پیدا

ہو گیے - ابتدائے حکومۃ جنت مکان محمد علی پاشا مین اُسکا طول ہر ایک ضلع مین مختلف تہا بعض اضلاع مین قصبہ کا طول ۳ متر کسر سے زائد بعض مین ۴ متر تہا اس لیے پاشا موصوف نے ایک حد اوسط اُس کے لیے بنایا اور اُسکا طول (۳٫۵۵) متر اور ذراع بلدی سے (۶٫۰۹۳۷۴۵) گز قرار دیا اور وہ ابتک باقی اور معمول بہا ہے -

باقی اور قصبے جو مصر کی تاریخ مین پائے جاتے ہین اُنکا بیان حسب ذیل ہے -

قصبۃ الکبیرہ

(۱۶۴) فرانس کی عملداری جب تک مصر مین رہی اُنکے زمانے مین اسیکا استعمال جمیع جہات ارضیہ اور بحریہ مین رہا - چونکہ زمینات کی پیمایش اور خراج کی تحصیل اسی پر موقوف تہی اس لیے اسمین بہت سے تغیرات واقع ہوے -

قصبہ کبیرہ کی نسبت ذراع بلدی کے ساتہہ مثل نسبت (۲۰) کے ہے (۳) کے ساتہہ اور وہ

= (۶) ذراع اور دو ثلث ذراع بلدی

= (۱۰) قدم مصری

= (۳٫۶۵۷۵) متر

قصبہ صغیرہ

(۱۶۵) قصبہ صغیرہ مساوی ہے

= (۱۰) ذراع مناوی

= (۶) ذراع اور دو ثلث مقیاس روضہ

= (۳٫۶) متر

قصبۂ ہاشمیہ

(۱۶۶) یہ قصبہ مساوی ہے

= (۶) ذراع ہاشمی

= (۷) ذراع اور نواں حصّہ ذراع اسود کا

= (۸) ذراع مصری قدیم

= (۳٫۶۹۴) متر

قصبہ مصریۂ قدیمہ

(۱۶۷) = (۵) درعہ ہاشمی

= (۳٫۸۸) متر

قصبہ دیوانیہ

یا

قصبۃ الرّزق

(۱۶۸) یہ قصبہ

= (۳٫۸۵) متر

فصل چوتھی

مصر کے سطحی مقادیر

فدان
یا
اورور

(۱۶۹) فدان سطحی پیمانہ ہے - اور زراعت کے ایک آلہ کا بھی نام ہے - اور اسکا اطلاق ایک جوڑی بیل پر بھی ہوتا ہے جن سے زراعت کی زمین جوتی جائے - بعضون نے اس کی تفسیر اسطرح کی ہے کہ اسقدر زمین جو ایک ہل سے ایک دن مین جوتی جائے اُسکو فدان کہتے ہین - اِس لفظ کی جمع - فدادین اور افدنہ ہے - فدّاد کاشتکار کو کہتے ہین - زمانہ قدیم مین اِس کا نام **اورور** تھا - اور اہل عرب اسکو **جریب** کہتے ہین اب یہ **فدان مصری قدیم** کے نام سے زیادہ تر مشہور ہے فدان کی مقدار مین مثل قصبہ کے امتداد زمان اور تداول ایدی سے بہت تغیرات واقع ہوتے گیے ہین -

قدیم زمانہ مین مصر کی زراعتی زمین اِسی پیمانہ سے مزارعین کو دیجاتی تھی اور اسی کی مقدار پر اُن سے لگان مالگذاری وصول کیاجاتا تھا اور جب کہ دریاے نیل کا پانی زمین سے ہٹ جاتا تھا

اِسی پیمانہ کے بموجب حدود نصب کیے جاتے تھے۔

پہلے چار سو قصبہ مربعہ حاکمیہ کا ایک فدان ہوتا تھا۔ اب (۳۳۳) اور ثلث قصبہ مربعہ کا اور قصبہ سے جسکا طول (۳٫۵۵) متر ہے ایک فدان ہوتا ہے۔ یا یوں کہو کہ ہزار قصبۂ مربعہ کے اب تین فدان بنتے ہیں۔ (محمود) زمانہ قدیم میں بربناء قول ہیرودوط کے اسکا ایک ضلع (۱۰۰) گز قدیم کا تھا یعنی یہ پیمانہ دس ہزار مربع گز قدیم کا تھا اِس حساب سے ایک فدان یا اور رور (۲۱۳۴) مربع متر کا ہوتا ہے۔

فقہا نے بھی اسکی مقدار میں اختلاف کیا ہے۔

علاّمہ ابوالسعود نے فدان کا رقبہ (۱۷۷۷۸) اور ثلث گز ذراع مساحۃ سے لکھا ہے۔

خشبہ

(۱۷۰) زمانہ قدیم میں زمینات کی پیمایش میں اِسکا بھی استعمال تھا یہ ایک لکڑی ہوتی تھی جسکا طول دس گز کا ہوتا تھا اور جس سے ضلع اور ور کا طول دس گنا ہوتا ہے یہ پیمانہ اُسی قسم کا ہی جس طرح کہ شاہان ہند نے بیگہ کی پیمایش کے لیے **بانس** اور **طناب** ایجاد کیے تھے یہ خشبہ منقسم تھا تین حصوں میں ہر حصہ پانچ قدم کا۔

عَسلہ

(۱۷۱) یہ بھی ایک سطحی پیمانہ ہے۔ اِسکو عرب اور فرس نے استعمال کیا ہے اِسکی مقدار دس ہزار قدم مربع ہے۔ یعنی ایک ضلع اِسکا ایک سو قدم کا ہوتا ہے جیسا کہ اور ورکا ضلع سو گز کا ہوتا ہے۔ اور عسلہ ذراع ہاشمی سی (۶۰) گز کا ہوتا ہی جو مساوی ہی (۳۶٫۹۴۴) متر کے

متفرق مقادیر

(۱۷۲) اکثر مصنفین اس امر مین متفق ہین کہ **قدم مصری** اور **قدم رومی** باہم مساوی اور دو تہائی گز کے ہوتے ہین اور وہ مساوی ہوتے ہین (۰٫۳۰۸) متر کے۔

قدم رومانی	=	(۰٫۲۹۶۰) متر
قدم سویدی	=	(۰٫۲۹۶۹) متر بلاد سویدمین مستعمل ہے
قدم باویری	=	(۰٫۲۹۱۸) متر بلاد باویرا مین مستعمل ہے
قامتہ	=	(۶) قدم
فتر یعنی جٹ	=	ایک تہائی ذراع بلدی
	=	$\frac{12}{5}$ ذراع قدیم
شبر یعنی (بالشت)	=	$\frac{5}{2}$ ذراع بلدی
	=	نصف ذراع قدیم
	=	تہائی ذراع اسلامبولی
۴ شبر	=	(۳) قدم مصری

فصل پانچوین

عبرانیون کے مقادیر

(۱۷۳) عبرانی پیمانے مصر سے ماخوذ ہین میلاد مسیح سے ۴۷۵۰ سال قبل اسکا پتہ لگتا ہی پروفیسر موسس نے لکہا ہی کہ قوم یہود کے زمانے مین چار قسم کے گز مروج تہے۔

پہلا = ۷ مُٹھی یا (۲۸) اُنگل یا (۲۰٬۶۷) انچ انگریزی کا۔

دوسرا = (۲۴٬۷) انچ انگریزی کا

تیسرا = ۶/۵ حصّہ گاگز اول سے جو مساوی (۲۰٬۶۷) انچ کا ہی یہ گز (ممفس) کی وقت مین تہا اور مساوی ہی بابلیونکے گز سے دیکہو فقرہ (۱۳۹)

چوتہا = (۱۸٬۲۴) انچ کا

علاوہ اس کے اور ایک گز تہا جسکو پروفیسر رابن نے ثابت کیا ہے اس لیے اُسکا نام (رابنل کیوبِٹ) یعنی رابن کا ذراع مشہور ہے۔ یہ مساوی ہی (۲۱٬۸۵) انچ کے یا (۰٬۶۴۸) متر کے۔ (چرز ہولم)

اہل عرب کی تصانیف مین ذراع المقدس سے گز عبرانی مراد ہے۔

میل عبری

(۱۷۴) دوہزار درعہ عبری کا ایک میل عبری ہوتا ہے اور وہ مساوی ہے (۶) غلوہ مصریہ کا یا (۳۶۰۰) قدم مصریہ کا یا ۱/۴ ۱۱۰۸ ۔ متر کا ۔

وصل چھٹی

اہل فارس کے مقادیر

(۱۷۵) فارس کا شاہی گز بالاتفاق

= (۸) مشت

= (۳۲) انگشت

= (۲۰،۲۵) انچ انگریزی

= (۰،۶۱۶) متر فرانسیسی

= (۲) قدم مصری

= (۱) ذراع عبرانی اور ۹/۱

= (۱) ذراع بلدی اور ۱۵/۱

یہ وہی گز ہے جسکو عرب نے فارس سے نقل کیا اور اسکا نام ذراع ہاشمی یا عتیق رکھا ۔ دیکھو فقرہ (۳۷)

فرسخ فارسی

(۱۷۶) اصل مین فرسنگ ہے اہل عرب نے اُس کو معرب کر کے فرسخ کہا ۔ فرسخ فارسی درجۂ ارضیہ مین (۲۵) دفعہ داخل ہوتا ہے اور وہ

= (۲۴) میل مصری

= (۴۴۳۲۸) متر

= (۲۴۰) غلوہ مصریہ سے جو درجہ ارضیہ مین (۶۰۰) دفعہ داخل ہوتا ہے ۔

یہ فرسخ اغلب مشرقیین اور عبرانیین کے ہان مستعمل تھا اُن سے اہل یورپ نے اسکو لیا ۔ اور یہ بالضرور مصر سے ماخوذ ہوگا کیونکہ کوئی اسکا قائل نہین ہے کہ اہل عجم نے درجہ ارضیہ پر اپنی مقائیس کا حساب لگایا ہو ۔ (علم الدین)

کتب اہل عرب مین اسکی مقدار (۲۵) غلوہ عربیہ ہے اُن غلوات سے جو درجۂ ارضیہ مین (۵۰۰) دفعہ داخل ہوتے ہین ۔ (علم الدین)

چرزہولم صاحب نے فرسخ فارسی کا طول (۴) میل انگریزی یا (۶٫۴) کیلومتر کا لکھا ہے ۔

فصل ساتوین

یُورپ وایشیا کے متفرق مقادیر

(۱۷۷) توراۃ و انجیل مین جہان طولی اکائی کا ذکر ہے وہ ذراع انسانی سے تعبیر کی گئی

ہے اور اسکی مقدار طول

= (۶) مٹھی

= (۲۴) انگل ہے

قدیم **ہندوؤن** کے ہان بھی طولی اکائی کو ہست یعنی ذراع الانسان کہتے ہین اور اسکا طول بھی وہی (۲۴) انگل بیان کرتے ہین۔ **ذراع المصری القدیم** کا طول اور **ذراع فرعون** کا بھی جو **کلدان** سے ماخوذ ہے اسیقدر ہی جیساکہ اوپر ہم ثابت کرآئے ہین اور اس کی تائید مین علی پاشا مبارک اور محمود بیک مصری اور صاحب دائرۃ المعارف المصریہ اور جرنہولم صاحب یہ سب متفق ہین۔

ان مباحث کے ضمن مین یہ بات بھی ثابت ہوگئی کہ کل اہل ادیان و مذاہب کے اور تمام صحائف آسمانی کے مقادیر ایک ہین چنانچہ اہل اسلام کا **ذراع شرعی** بھی اُن تمام مذاہب و کتب سماوی کے مطابق ہے۔

اِس لیے جمیع اہل عقل ودرائے کے مقادیر کا ماخذ وہی مذہبی طولی اکائی قرار پاتی ہے جسکو ہمنے ہر جگہہ اپنے اپنے موقع پر اِس رسالہ مین بیان کیا ہے۔ اور جو ہر مقام پر اور ہر مذہب مین باہم متحد پائی گئی ہے اور جسکو حسب رائے محمود بیک مصری ذراع طبیعی کہنا مناسب تر ہے۔ البتہ بعض صورتون مین یہ ہوا ہے کہ بعض اقوام نے قدیماً وحدیثاً مذہبی گزونکو مضاعف کرکے بھی استعمال کیا ہے چنانچہ قدیم قومون سے مصریون اور عبرانیون (یہودیون) کے مضاعف گز دستیاب ملے ہین اور اِس وقت لندن کے عجائب خانہ مین رکھے ہوئے ہین۔

(۱۷۸) فی الحال جو انگریزی گز (یارڈ) مستعمل ہے وہ درحقیقت مصری اور عبرانی گزون کا مضاعف ہے۔ اور انگریزی فوٹ مصری اور عبرانی گزونکے ½ کے برابر ہے (چز ہولم)

پُرانی تاریخ سے یہ بھی ثابت ہے کہ قوم روما عبرانی اور مصری گزونکا مضاعف استعمال کرتی تھی (چز ہولم)

قوم گریک کا فوٹ بھی بمثل انگلش فوٹ کے مصری گز سے ماخوذ ہے اور وہ

= ½ مصری گز کے

= (۱۲،۱۶) انچ کے

= (۰،۳۰۸) متر کے

قوم اٹلی نے گریس سے یہ پیمانہ اخذ کیا اور انہون نے اُس کا نام (یونی سی) رکھا اور اُس کے بارہ حصے کر کے ہر ایک حصہ کا نام (آنس) رکھا اہل انگلنڈ نے اٹلی سے اخذ کر کے (آنس) کا نام انچ رکھا ہے (چز ہولم)

(۲۵) روما فوٹ مساوی ہین (۲۴) گریک فوٹ کے روما کا فوٹ بعض مقامات مین ابتک دستیاب ہوتا ہے۔ ہر ایک فوٹ قریباً (۱۱،۶۵) انچ کا یا (۲۹۶) ملیمتر کا ہوتا ہے اِس وقت تمام (یورپ) مین جو فوٹ اور انچ مستعمل ہین وہ سب (روما) اور (گریک) سے ماخوذ ہین اور جو اختلاف ہے وہ بہت ہی خفیف اور ناقابل توجہ ہے اور ایسا اختلاف ہر ایک بادشاہ کے وقت مین ہوتا گیا ہے۔ (چز ہولم)

(۱۷۹) فرانس مین جو فوٹ استعمال کیا جاتا ہے اُسکا نام (پڈ ڈورائی) ہے

پادشاہ شارلمین کے پاؤں کا ناپ لیا گیا تھا اور اُسکو فوٹ کی اکائی قرار دیا گیا تھا۔

فرانس میں متر کی ایجاد ہونے تک اسیکا استعمال رہا۔

یہ = (۱۲٫۷۸۹) انچ کے یا (۰٫۳۲۵) متر کے

پروشں کا فوٹ = (۱۲٫۳۶) انچ

چین کا چد یا فوٹ = (۱۴٫۱۰) انچ

روس کا ورشاک = (۲۸) انچ

اسٹریا کا کلافٹر = (۷۴٫۶۶) انچ

فرانس کا ٹوئیس = (۷۶٫۷۴) انچ

نوان باب

خاص حیدرآباد کے مقادیر

(۱۸۰) دکن جب تک خود مختار نہ تہا بلکہ سلطنت دہلی کا تابع تھا اور دکن مین یا دکن کے کسی حصہ مفتوحہ مین انتظام کے لیے دہلی سے عمال مقرر ہوکر آتے تھے اور اُن عمال کا لقب کبھی دیوان کبھی صوبہ ہوتا تہا ایسے ہر ایک زمانہ مین عموماً دکن کے عمال اپنی اسناد مین دہلی کی بادشاہ وقت کے مقادیر کا استعمال کرتے تھے۔ اور اسی غرض سے ہم نے باب (۳) مین شاہان دہلی کے مقادیر کے ساتھہ اُنکی تاریخ ایجاد بھی بیان کرنیکی کوشش کی ہے تاکہ اگر کسی سند مین مطلق مقدار بلا کسی قید کے لکھی ہو تو یہ سمجھا جاے کہ تاریخ تحریر سند مین جو بادشاہ اُس وقت دہلی مین منصوب تھا اُسی کا گز مراد ہے لیکن عمال سلف کی عادت بیشتر یہ پائی جاتی ہے کہ وہ مقدار مطلق نہین لکھتے ہین بلکہ۔ گز الٰہی یا گز بادشاہی وغیرہ وغیرہ کی قید جیسی صورت ہو عبارت سند مین لگا دیا کرتے ہین چنانچہ بہت سے ایسے اسناد عہد حکومت عالمگیر و محمد شاہ بادشاہ ہند کی دیکھی گئی ہین جنمین مقادیر گز الٰہی سے بیان کی گئی ہین۔

الغرض جس سند مین مقدار مساحۃ بقید قسم لکھی ہو وہ اُسی قید کے ساتھہ مقید سمجھی جاویگی لیکن جب کسی سند مین کوئی قید کسی قسم کے گز کی نہو تو مساحۃ اُس عہد کے بادشاہ دہلی کے گز سے ہونی چاہیے

ہو تحریر سند کے وقت فرمان روا ہو۔

(۱۸۱) گزرسمی جن اسناد مین تحریر ہو وہ گز اُس عہد کے پادشاہ دہلی کا سمجھا جائےگا جو اُس سند کی تحریر کے وقت تخت نشین ہو (جنکا بیان ہم نے باب (۳) مین مفصل کیا ہے)۔

(۱۸۲) فقرات صدر اُن اسناد سے متعلق سمجھے جائینگے جو کہ شہنشاہ دہلی یا اُن کے کسی عامل مقتدر نے زمینات دکن کی بابتہ تحریر کئے ہون اور اسی قسم کی اسناد فی زماننا ملک حیدرآباد مین زیادہ پائی جاتی ہین۔

لیکن اُن مقادیر کے متعلق جو سلاطین دکن نے (خواہ وہ طوائف الملوکی کے زمانہ کے یا اُس کے پہلے یا مابعد کے ہون) استعمال کیے ہون اس مجموعہ مین کافی بیان نہین ہے۔

مین چاہتا تھا کہ سلاطین دکن کے مقادیر کو بھی تاریخی سلسلہ کے ساتھ جسطرح شاہان دہلی کے مقادیر کو لکھا ہے اس مجموعہ مین لکھون لیکن دوستون کے شدید تقاضے نے اُس کے پورے کرنیکی مہلت ندی اور یہ مجموعہ چھپوانا پڑا اور چونکہ سلاطین دکن کے مقادیر اُس قدر کارآمد اور کثیر الاستعمال نہین ہین جس قدر کہ سلاطین ہند کے ہین اس لیے اس مجموعہ کی تکمیل اُنکے ذکر پر موقوف نہین خیال کی گئی۔

اگر وقت فرصت دے اور زمانہ مہلت اور ناظرین اس رسالہ کے ساتھ دلچسپی ظاہر کرین تو مین اُن مقادیر کو بھی طبع ثانی مین شامل کردون گا انشاءاللہ تعالیٰ وبہ نستعین۔

فصل پہلی

قلمرو حیدرآباد دکن کے طولانی مقادیر فی زمانناہذا

(۱۸۳) فی زماننا قلمرو حیدرآباد مین مساحات کی طولانی اکائی کی مقدار ۲ ہاتھ ہی۔ جو مساوی ہے گز جہانگیری (۴۸) انگشتی سے دیکھو فقرہ (۶۰)

اس لیے یہ گمان ہوسکتا ہے کہ یہ پیمانہ گز جہانگیری سے ماخوذ ہے لیکن اُس سے زیادہ قوی وجہ یہ گمان کرنے کی ہی کہ اس پیمانہ کو مسلمانان دکن نے ذراع شرعی سے اخذ کیا ہے کیونکہ یہ گز ذراع شرعی (۲۴) انگشتی کا مضاعف ہی۔ اور نیز جبکہ ہندؤن کی طولانی اکائی یعنی ہاتھ تقریباً شرعی گز کے برابر اور موجودہ گز حیدرآبادی کا مضاعف ہے اس لیے یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ حیدرآباد کا گز قدمائے ہنود کے گز سے ماخوذ ہے۔

لیکن اصلی مقدار کو مضاعف کر کے اُسکا نام گز رکھ لیا گیا ہے۔ چنانچہ فی الحال ہندؤن کی قوم مین بھی انکی اصلی گز یعنی (۱) ہاتھ کے مضاعف کو (۱) گز کہتے ہین اسیطرح کہا جاسکتا ہے کہ حیدرآباد کے مسلمانون نے اپنے مذہبی ذراع کو مضاعف کر کے اُسکا نام گز رکھ لیا ہو مقادیر کی تاریخ پر غور کرنے سے اور ہمارے اوپر کے بیانات خصوصاً نمبر (۱۷۷و۱۷۸) پڑہنے سے ظاہر ہوگا کہ اکثر اقوام نے یہ عمل کیا ہے۔ مثلاً مصریون اور عبرانیون اور رومانیون

نے بعض اوقات اپنے گزون کو مضاعف کرکے بھی استعمال کیا ہے چنانچہ بعض انکے ایسے مضاعف گز اسوقت دستیاب ہوئے ہین۔

غرض کہ اسوقت حیدرآباد مین (۲) ہاتھ کو ایک گز کہتے ہین۔ لیکن چونکہ یہ پیمانہ قواعد علمیہ پر مبنی نہین ہے اور نہ کبھی اسکو علمی قواعد پر منطبق کرنے کی کوشش کی گئی اس لیے اُسکا استعمال نہایت نامناسب اور غیر قابل اطمینان طریقہ پر جاری ہے۔

(۱۸۴) سر دست حیدرآباد مین ہاتھ کی پیمایش مین حسب ذیل اختلافات عموماً پائی جاتی ہین کہنی کی ہڈی سے بیچ کی انگلی کے سرے تک کو ایک ہاتھ اور ایسے دو ہاتھ کو گز کہتی ہین۔ کبھی کہنی کی ہڈی سے سبابہ یعنی انگشت شہادت تک کو ایک ہاتھ اور کبھی انگشت بنصر تک کو ایک ہاتھ اور کبھی انگشت خنصر تک کو ایک ہاتھ کہتی ہین اور ایسی ہر دو دو ہاتھ کو ایک گز شمار کرتی ہین اور یہ سب مقادیر اسوقت حیدرآباد مین عموماً معمول و مروج ہین۔ اس سے ظاہر ہے کہ یہ اختلافات حقوق عامہ مین کس قدر باعث غبن فاحش ہو سکتے ہین علاوہ مذکور الصدر اختلافات کے وہ اختلاف ہے جو ایک شخص کے ہاتھ سے دوسرے شخص کے ہاتھ مین خلقی اور طبعی طور پر ہوا کرتا ہے۔ اس لیے کافہ رعایا و برایا سے اس ضرر کا دفع کرنا سرکار پر واجب ہے۔

(۱۸۵) جس طرح سکہ اور اسٹامپ ملک کے لیے گورنمنٹ کے لوازم مین شمار کیے جاتے ہین اسیطرح پیمانے اور اوزان بھی سرکاری مُہر و نشان سے معنون ہونا چاہئین تاکہ ان مین کوئی کمی و زیادتی کا موقع کسیکو نہ ملے۔ اس کے لیے دو کام کرنے ہون گے پہلے اس امر کا قرارداد کرنا چاہیے کہ قلمرو سرکار نظام مین طول اکائی کیا ہوگی۔ دوسرے اُس قرارداد

کے مطابق چند پیمانے تیار کر کے خزائن سرکاری مین محفوظ رکھنے چاہئین تاکہ ضرورت کے وقت مقیاس محفوظہ کے ساتھہ مقائیس مروجۂ ملک کی جانچ کی جایا کرے۔

امر اول کے لیے میری رائے مین چونکہ یہ اسلامی سلطنت ہے گز شرعی (۱۸) انچ کے ضعف یعنی (۳۶) انچ کو طولانی اکائی قرار دینا چاہیے۔ کیونکہ یہ مقدار گزِ جہانگیری اور گز ہندوانی اور گز انگریزی اور گز شرعی سب کے مطابق ہوگی جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا۔

اور چونکہ فی الحال قلمرو سرکار عالی مین گز انگریزی زیادہ مروج ہوگیا ہے اور پیمایش و بندوبست اراضی مین زیادہ تر اُسیکا استعمال ہو رہا ہے یہ مقدار اُسکے مخالف بہی نہوگی۔

انگریزی گز کی مقدار طول قرار دینے مین علمی طور پر جو اختلافات ہوئے ہین اور باوجودیکہ ایک زمانہ دراز تک بحثون کا سلسلہ انگلستان مین جاری رہا لیکن کوئی قطعی فیصلہ اُسکی نسبت ابتک نہین ہوا ہے اِسکا کافی بیان اس رسالہ کی باب (۶) فقرہ (۱۰۷) کے پڑہنے سے معلوم ہوگیا ہوگا انگلستان کی کمیٹی نے بعد مباحث بسیار پروفیسر برڈ کی یہ راے منظور کی تہی کہ انگریزی گز (۳۶٫۰۰۰۲۵) انچ کا قرار دیا جائے۔ لیکن ہمکو اِسکی پیروی کرنا ضرور نہوگا بلکہ کسور اعشاریہ کو حذف کر کے (۳۶) انچ کو طولانی اکائی قرار دینا کافی اور مناسب ہوگا۔ کیونکہ یہ مقدار جس طرح مروجہ انگریزی گز کے برابر ہے اسیطرح اِسکو گز شرعی گز جہانگیری اور قدیم گز ہندوانی کے بہی برابر کہہ سکتے ہین کیونکہ جو فرق اِن مقادیر مین ہے وہ بہت ہی باریک اور ناقابل التفات ہے اور ایسا ہے کہ عام لوگ اُسکو سمجھہ نہین سکتے۔

امر دوم کے لیے بہتر ہوگا کہ سرکار عالی انگلستان مین فرمایش بہیجکر کسی ایسے لایق و فایق کاریگر

سے جس کے پاس باریک آلات ہون اور وہ علمی طریقہ پر انکا استعمال کرسکتا ہو دو گز پلاٹنم کے
مساوی (۳۶) انچ کی تیار کرائی۔ اگرچہ اُسمین کچھ زیادہ روپیہ صرف ہوگا۔ لیکن چونکہ یہ پیمانے
بطور معیار کے خزانہ سرکار مین محفوظ رکھے جائینگے اس لیے اسمین جو کچھ صرف ہوگا
اُسکو زیادہ نہین سمجھنا چاہیے۔ لوہا اور پیتل زنگ خوردہ ہو کر جلد خراب ہو جاتا ہے اور
معیار بننے کی قابلیت نہین رکھتا۔ جبکہ یہ گز حسب منشاء تیار ہو کر آجائین تو اُس کے مطابق
چند گز یہان تیار کر کے اور اُسپر سرکار آصفیہ کا نشان تمغہ نقش کر کے تقسیم کر دینا چاہیے
تاکہ قلمرو سرکار کے ہر معمورہ اور ہر مقام مین اُسکے مطابق یکسان عمل جاری رہے اور موجودہ
اختلافات رفع ہو جائین اُس کے بعد اگر کوئی اُسکا خلاف کرے اور اُسمین کمی وبیشی کا
مرتکب ہو تو حسب قانون فوجداری اُسکو سزا دیجائے جب تک ایسا نہ کیا جائیگا تب تک
صرف قانون مین جرم کی تعریف اور سزا کا تعین کر دینا جیسا کہ ابتک ہوا ہے انسداد جرایم
کیلیے کافی نہین ہوسکتا۔ اور نیز ضرور ہوگا کہ آیندہ ہمیشہ کے لیے پیمانونکی نگرانی اور حفاظت
کی غرض سے ہر معمورہ اور ہر صدر مقام مین ایک ایک وارڈن (محافظ) مقرر کیا جائے
لیکن اس کام کے لیے جدید عہدہ دارونکا تقرر ضرور نہوگا بلکہ موجودہ عہدہ داران مال یا عدالت
سے اسکا اہتمام کسی کے تفویض ہوسکتا ہے اور اسکے لیے ایک دستور العمل بنا دیا جائے
جسمین طریق تصدیق مقادیر۔ اور حدود اُن اسقام کی جو پیمانون مین ایک معتدل حد تک روا رکھنے
کے قابل ہون اور مقدار اُن رسوم کا جو واسطے تصدیق اور ثبت علامت تصدیق کے
ادا کرنا ہوگا۔ اور اقتدار وارڈن کے اُن آلات مساحت کے توڑ دینے اور ناقابل استعمال

کر دیکھے بابت جو اُنکی دانست مین ناقابل استعمال اور غیر مستحق تصدیق ہون وغیرہ قواعد ضروری بہ تفصیل بیان کیے جائین -

(۱۸۶) اثنائے تحریر رسالۂ ہٰذا مین جب کہ مین حیدرآباد کے مروجہ گزون کی تحقیق کر رہا تھا تو بازار تھرگٹی کے پارچہ فروشون کے پاس سے چند اَدہ گزے لوہے کے مجھے ملے جن پر (سرکار آصفیہ) کے الفاظ منقوش ہین اُنکو دیکھکر مین بہت خوش ہوا تھا کہ سرکار سے پیمانون کا کافی اہتمام ہو چکا ہے - لیکن اُنکو باہم ملاکر دیکھنے سے نہایت تاسف اور حیرت ہوئی کہ اِس قدر فاحش اور بیّن اختلاف اِن پیمانون مین ہے کہ وہ کسی حال مین نیک نیتی پر محمول نہین ہو سکتا - مجھے یقین ہوتا ہے کہ جو الفاظ (سرکار آصفیہ) اُنپر منقوش ہین وہ ہرگز سرکار کے طرف سے نقش نہین کیے گیے ہین غرض کہ مین نے جو اختلافات اُن چند اَدہ گزون مین پائے حسب ذیل ہین -

پہلا اَدہ گزہ (۱۶) انچ کا تہا بجاے (۱۸) انچ کے گویا ایک گز مین (۴) انچ کم ہے
دوسرا " (۱۶½) انچ کا ایضاً " " " " (۱½) انچ کم ہے
تیسرا " (۱۷) انچ کا ایضاً " " " " (۲) انچ کم ہے

اور بہت سے ایسے اَدہ گزے بہی پائے گئے جو ٹھیک (۱۸) انچ کے ہین - یہ اختلافات صرف چند پیمانون کے دیکھنے سے دریافت ہوئے ہین اگر کُل بازار کے دیکھے جائین تو غالباً اور بہت اختلافات پائے جائین گے اور یہ بہی معلوم ہوا ہے کہ اِس بازار کے پارچہ فروشون کے پاس (۱۸) انچ کے اور نیز (۱۶) اور (۱۷) انچ کے اَدہ گزے ہین اور وہ اُن کو موقع

موقع پر استعمال کرتے ہین۔ اِس لیے اگر سرکار اِس امر کو قرار واقعی دریافت فرمانا چاہتے ہون تو زیادہ احتیاط کے ساتھ اُن کے جبلی پیمانے گرفتار کرنے چاہئین ورنہ وہ عموماً پہلے (۱۸) انچ کا پیمانہ پیش کرتے ہین۔

کوس[۱]

(۱۸۷) حیدرآباد مین ملک تلنگانہ کے کوس اور ملک مرہٹواڑی کے کوس باہم مختلف ہین۔ عموماً تلنگانہ کا کوس چھوٹا اور مرہٹواڑی کا بڑا ہوتا ہے۔ غرض کوس کے قرارداد مین بڑی اختلافات ہین۔ اِس وقت حیدرآباد مین عموماً دو میل انگریزی کا ایک کوس شمار کیا جاتا ہے میل انگریزی کا طول (۱۷۶۰) گز انگریزی ہے اس لیے حیدرآباد کا کوس (۳۵۲۰) گز کا ہوتا ہے

فصل دوسری

قلمرو حیدرآباد دکن کے سطحی مقادیر فی زماننا ہذا

بیگہ

(۱۸۸) حیدرآبادی بیگہہ کا رقبہ اُسیقدر ہے جو کہ مسلمان بادشاہان ہند مین عموماً تھا

[۱] منشی احمد عبدالعزیز صاحب مصنف اعظم العطیات نے ایک میل = (۸۶۰ بیگہ یا ۶۴۰) ایکر کا بیان کیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مصنف صاحب موصوف نے مقدار سطحی اور مقدار خطی کا فرق بالکل سمجھا نہین ہے وہذا من اکبر الخطیات ۱۲ مولف

یعنی ہر ضلع اُسکا (۶۰) گز کا ہوتا ہے جسکے (۳۶۰۰) گز مربع ہوتے ہین دراصل یہ اہل اسلام کا مذہبی پیمانہ ہے جو کہ کتب فقہ مین جریب کے نام سے مشہور ہے لیکن فرق اس قدر ہی کہ کتب مذہبیہ مین جریب کے گز شرعی ہین اور اسلامی سلاطین ہند مین ہر ایک بادشاہ کے عہد مین اُس بادشاہ کے ایجاد کیے ہوئے گز سے بیگہ کا شمار ہوتا ہے حیدرآباد مین یہان کے مروجہ گز سے جو دو ہاتھہ کا ہے بیگہ کا رقبہ (۳۶۰۰) گز مربع ہوتا ہے ۔

پانڈ - یا

بام

(۱۸۹) پانڈ اور بام ایک ہی پیمانہ کے دو نام ہین - یہ سطحی پیمانہ ہے اسکا رقبہ (۱۸۰) مربع گز کا ہوتا ہے ایسے (۲۰) پانڈ یا بام کا ایک بیگہ مساوی (۳۶۰۰) مربع گز کا ہوتا ہے ۔

ایکر

(۱۹۰) یہ انگلش سطحی پیمانہ ہی دیکھو فقرہ (۱۱۴) رسالہ ہٰذا یہ پیمانہ انگریزی گز کے ساتھہ دکن مین آیا ہے اور اپنے اصلی رقبہ یعنی (۴۸۴۰) گز مربع پر اسکا استعمال حیدرآباد کے قلمرو مین ہوتا ہی گز وہی حیدرآبادی دو ہاتھہ والا ہی چونکہ یہ گز اور انگریزی گز (یارڈ) قریب قریب مساوی ہین اور جو فرق ہی وہ نہایت باریک ہے ایسا کہ عامۃ الناس اُسکو سمجھہ نہین سکتے اس لیے ایکر کے رقبہ مین حیدرآبادی گز کا استعمال کچھہ مخالف اثر پیدا نہین کرتا ۔

روڈ

(۱۹۱) یہ بھی ایک انگریزی سطحی پیمانہ ہے - ایکڑ کی چوتھائی کو روڈ بولو معروف کہتے ہین

اور (۱۲۱۰) گز مربع کا ہوتا ہے یا یوں کہو کہ چالیس مربع پول کا ایک مربع روڈ ہوتا ہی۔ یہ پیمانہ حیدرآباد مین انگریزی ایکر کے ساتھہ آیا ہے۔

پول

(۱۹۲) یہ بھی ایک انگریزی پیمانہ ہے اس کی خطی مقدار ۵½ گز ہے راڈ اور پرچ بھی اسی کے نام ہین اسکا سطحی رقبہ (۳۰¼) مربع گز کا ہوتا ہے۔ انگریزی مقادیر کے ساتھہ یہ بھی حیدرآباد مین مروج ہوا ہے۔

گنٹہ

(۱۹۳) سطحی پیمانہ ہے اور یہ (۱۲۱) گز مربع کا ہوتا ہی ایکر مین گنٹہ (۴۰) دفعہ داخل ہوتا ہی۔

نتن

(۱۹۴) حیدرآباد کا سطحی پیمانہ ہے (۹) بیگہ کا ایک نتن ہوتا ہے یا (۳۲۴۰۰) گز کا یہ نتن فی زمانہ حیدرآباد مین مروج ہے۔ خافیخان نے لکھا ہے کہ (۸) بیگہ کا ایک نتن اور دس نتن کا ایک **آوت** صوبہ برار مین ہوتا ہے" لیکن قلمرو حیدرآباد مین یہ مروّج نہین ہی۔ اور نیز خافیخان نے لکھا ہی کہ دکن مین چار بیگہ کا ایک **پرتن** اور (۲۰) پرتن کا ایک آوت ہوتا ہے" اسکا رواج بھی اسوقت قلمرو حیدرآباد مین نہین ہے۔

ناگر

(۱۹۵) قلمرو حیدرآباد کا یہ بھی ایک سطحی پیمانہ ہے (۱۸) بیگہ کا ایک ناگر ہوتا ہی جس کے (۶۴۸۰۰) گز مربع ہوتے ہین۔

چاور

(۱۹۶) حیدرآباد مین یہ بھی ایک سطحی پیمانہ ہے (۱۲۰) بیگہ کا ایک چاور ہوتا ہی جس کے (۴۳۲۰۰۰) گز مربع ہوتے ہین۔

اب مین اس بحث کو اس اعتراف کے ساتھہ ختم کرتا ہون کہ جیسا چاہیے تہا مجھسے یہ کام پورا نہ ہوسکا لیکن مجھہ جیسے ناچیز کے لیے یہ فخر کیا کم ہے کہ اس شکل کا خاکہ میرے قلم نے کھینچدیا ہی اب جہان کہین اسمین خال و خط اور زیب و زینت کی ضرورت ہوگی اُس کو میرے اولوالعزم معاصرین پورا کرلین گے۔

هذا ما اتفق لی جمعُه فی اواخر شهر جمادی الثانیه سنة الف وثلثمایة واثنتی عشرة من الهجرة النبویه علی صاحبها الف تحیة۔ وانا العبد الضعیف المتوکل علی الفرد الصمد غلام محمد الهندی الحیدرآبادی غفر الله لهٗ

بالخیر تمت

مقادیر متذکرہ رسالہ ہذا کی فہرست بترتیب حروف تہجی

نمبر	نام پیمانہ	کس ملک یا قوم کا پیمانہ ہے	طولی ہے یا سطحی	مقدار	صفحہ	نمبر	کیفیت
				الف			
۱	اُنگل	اہل اسلام	طولی	۶ جو	۳۳	۲۰	
۲	اُنگل	قدمائی ہنود	"	۸ جو	۹۹	۸۹	ہندوُن کے نزدیک جو سے مراد پوست کندہ جو ہے۔
۳	اصبع	اہل عرب	"	۶ جو	۳۳	۲۰	اہل عرب اُنگل کو اصبع کہتے ہین
۴	انچ	انگریزی	طولی	۳ جو	۱۰۹	۹۸	(۳) جو طول مین رکھکر جوڑے جائین اور مع پوست ہون۔
۵	اندازہ	اہل عرب	"		۳۵	۲۳	جزیرہ عرب مین ذراع شرعی (۲۴) انگشتی کو لفظ ذراع سے تعبیر کرتے ہین باقی اور تمام گزونکو جو وہان مروج ہین یا موسم حج مین غیر ملکی

نمبر	نام پیمانہ	[illegible]	[illegible]	مقدار	[illegible]	[illegible]	کیفیت
							تاجر اپنے ساتھہ لاتے ہین اور ایام حج مین انکو رواج دیتے ہین اہل مکہ انکو انداذہ کہتے ہین -
۶	انسوانہ	اہل ہند	سطحی	پتوانسہ کا بیسوان حصہ	۷۶	۶۲	
۷	آوت	″	″	(۸۰ بیگہ)	۷۷	″	
۸	ایل	انگریزی	طولی	۵ کوارٹر	۱۱۳	۹۹	
۹	ایل	فرانسیسی	″	۶ کوارٹر	″	″	
۱۰	ایکر	انگریزی	سطحی	۴۸۴۰ مربع گز	۱۱۴	۱۰۰	یہی پیمانہ اپنی اصلی مقدار کے ساتھہ حیدرآباد دکن مین بہی مستعمل ہے دیکھو نمبر کتاب ۱۵۲ -
۱۱	آر	فرانسیسی	سطحی	(۱۰۰) متر مربع	۱۳۵	۱۱۹	
۱۲	استادہ	کلدانی	طولی	۶ پلیتھرن	۱۳۷	۱۲۲	
۱۳	استادہ الابنیہ	مصر	″	۴۰۰ گز مصری قدیم	۱۶۲	۱۳۶	

نمبر	نام پیمانہ	مستعملہ کس ملک میں	طولی یا سطحی	مقدار	نمبر آئین	نمبر [illegible]	کیفیت
۱۴	اوڑ دُور	مصر	سطحی	(۲۱۳۴) مربع متر	۱۶۹	۱۳۹	یہ مصر کا بیگہ ہے۔
۱۵	ادہ گزہ	حیدرآباد دکن	طولی	(۱۸) انچ	۱۸۶	۱۵۴	
				ب			
۱۶	برید	اہل عرب	طولی	۴ فرسنگ	۴۱	۲۹	
۱۷	بدِست	فارس	"	انگشت خنصر سے زانگشت تک کی مسافت۔	۴۴	۳۰	
۱۸	بالشت	اہل ہند	"	"	۴۴	"	
۱۹	باع	اہل اسلام	"	۴ گز شرعی	۴۸	۳۱	
۲۰	بام	اہل ہند	"	۴ گز شرعی	۴۸	"	
۲۱	بام	حیدرآباد دکن	سطحی	۱۸۰ مربع گز	۱۸۹	۱۵۶	
۲۲	بسوہ	اہل ہند	طولی	گز کا بیسواں حصہ	۵۱	۳۵	
۲۳	بسوہ	"	سطحی	بیگہ کا بیسواں حصہ	۷۰	۴۱	
۲۴	بسوانسہ	"	"	بسوہ کا بیسواں حصہ	"	"	
۲۵	بسوانسی	ممالک مغربی ہند	"	۲۰ کچوانسی	۹۳	۸۳	

نمبر	نام پیمانہ	[illegible]	[illegible]	مقدار	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۲۶	بانس	اہل ہند	طولی	۶۰ گز	۶۳	۵۴	
۲۷	بانس	ممالک مغربی ہند	طولی	۳ - گز آلہی	۹۲	۸۳	
۲۸	بیگہ	اہل ہند	سطحی	(۳۶۰۰) گز مربع	۷۶ ۷۸	۶۱ ۶۲	
۲۹	بیگہ سکندری	"	"	(۳۶۰۰) مکسر گز سکندری	۸۰	۶۶	لائیل صاحب کی تحقیقات کے بموجب بیگہ سکندری زراعت مین (۲۲۰۶) گز سکندری کا اور باغات مین (۵۵۰۰) گز سکندری کا ہے
۳۰	بیگہ بابری	اہل ہند	سطحی	(۳۶۰۰) مکسر گز بابری	۸۱	۶۷	
۳۱	بیگہ آلہی	"	"	(۳۶۰۰) مکسر گز آلہی	۸۲	"	
۳۲	بیگہ انعامداران	"	"	(۵۴۰۰) مکسر گز آلہی	۸۳	۶۹	
۳۳	بیگہ لائیل صاحب	"	"	(۹۳۷۱) مربع گز	۸۳	۷۵	
۳۴	بیگہ جہانگیری	"	"	(۳۶۰۰) مکسر گز جہانگیری	۸۴	۷۹	
۳۵	بیگہ شاہجہانی	"	"	(۳۶۰۰) مکسر گز شاہجہانی	۸۵	"	
۳۶	بیگہ رعیتی	"	"	(۱۲۰۰۰) مکسر گز	۸۶	"	

نمبر	نام پیمانہ	[illegible]	[illegible]	مقدار	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۳۷	بیگہ خرد	اہل ہند	سطحی	(۱۲۰۰) مکسر گز	۸۶	۷۹	
۳۸	بیگہ دفتری	"	"	(۳۶۰۰) مکسر گز	۸۷	۸۰	
۳۹	بیگہ گنٹھہ	"	"	(۲۹۱۶) مکسر گز	۸۸	"	
۴۰	بیگہ آلہی	ممالک مغربی ہند	"	(۲۰) بسوانسی	۹۳	۸۴	
۴۱	بیگہ (پنجاب)	پنجاب	"	(۴) کنال	۹۵	۸۶	
۴۲	بیگہ	بمبئی	سطحی	(۲۰) پنڈ	۹۷	۸۷	
۴۳	بیگہ	ہندوانی	"	(۵۴۰۰) مربع گز	۱۰۲	۹۲	
۴۴	بیگہ	انگریزی	"	(۴۸۴۰) گز مربع	۱۱۴	۱۰۰	ایکر
۴۵	بیگہ	حیدرآبادی	"	(۳۰۰۶) مربع گز حیدرآبادی	۱۸۸	۱۵۳	
۴۶	بیگہ (بنگالی)	اہل بنگال	"	۲۰ کوٹھہ	۹۱	۸۳	
۴۷	بیگت (")	" "	طولی	(۳) مشت	۹۰	۸۲	
۴۸	بالاگ	قدمای ہنود	"	(۸) رج	۹۹	۸۹	بالاک سنسکرت مین بال کے سری کو کہتے ہین۔
				پ			
۴۹	پرتن	اہل ہند	سطحی	چار بیگہ ۵	۷۷	۶۲	

نمبر	نام پیمانہ	کس ملک یا قوم کا ہے	طولی ہے یا سطحی	مقدار	صفحہ	نمبر	کیفیت
۵۰	پَوّا	اپل بنگال	سطحی	(۴) چھٹاک	۹۱	۸۳	
۵۱	پودیکا	اڑیسہ	طولی	(۱۰٫۴۳۵۵) فیٹ	۹۲	〃	
۵۲	پیسہ	پنجاب	〃	۲۷ پیسہ کا ایک ہاتھ	۹۴	۸۵	
۵۳	پیس	انگریزی	〃	(۵) فیٹ	۱۱۲	۹۹	قدم کو کہتے ہین
۵۴	پینٹھ	بمبئی	سطحی	(۲۰) کاٹھی مربع	۹۷	۸۷	
۵۵	پول	انگریزی	طولی	۵½ گز	۱۱۰	۹۸	
۵۶	پول	〃	سطحی	روڈ کا چالیسوان حصہ	۱۱۴	۱۰۰	یہ اپنی اصلی حالت پر حیدرآباد دکن مین بھی مستعمل ہے دیکھو نمبر کتاب ۱۵۷
۵۷	پرچ	انگریزی	طولی	۵½ گز	۱۱۰	۹۸	
۵۸	پرچ	〃	سطحی	روڈ کا چالیسوان حصہ	۱۱۴	۱۰۰	
۵۹	پام	〃	طولی	(۳) انچ	۱۱۲	۹۹	لفظی ترجمہ اسکا ہتیلی ہے
۶۰	پلتھرن	کلدانی	〃	۳۵ گز انگریزی	۱۳۷	۱۲۲	
۶۱	پراسنگ	کلدانی	〃	(۳۲۵۸) میل انگریزی کا	〃	۱۲۲	فرسنگ کو کہتے ہین۔
۶۲	پیڈ ڈو رای	فرانس	〃	(۱۲٫۷۸۹) انچ	۱۷۹	۱۴۶	فرانس کی فوٹ کا نام پیڈ ڈو رای ہے

نمبر	نام پیمانہ	کس ملک کا پیمانہ ہے	طولی یا سطحی ہے	مقدار	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۶۳	پانڈ	حیدرآبادی	سطحی	(۱۸۰) مربع گز حیدرآبادی	۱۸۹	۱۵۶	
				ت			
۶۴	تسو	اہل ہند	طولی	گز کا چوبیسواں حصہ	۱ ۵	۳۵۰	
۶۵	تسوانسہ	〃	سطحی	بسوانسہ کا بیسواں حصہ	۰۶	۶۱	
۶۶	تپوانسہ	〃	〃	تسوانسہ کا بیسواں حصہ	〃	〃	
۶۷	تست	قدمای ہنود	طولی	انگوٹھے سے چھوٹی اُنگلی تک کی مسافت	۰۰۱	۹۰	
۶۸	تال	〃	〃	انگوٹھوں سے انگشت وسطی تک کی مسافت		〃	
				ٹ			
۶۹	ٹوئیس	فرانس	طولی	(۷۶۲۷۴) انچ	۰۹	۱۴۷	
				ج			
۷۰	جَو	اہل اسلام	طولی	(۶) بال خچر کی دم کے	۳۲	۲۰	اہل ہند کے نزدیک حبہ کے حصہ دوم کو جو کہتے ہیں صفحہ ۳۶ - اور اہل انگلنڈ اور اہل بنگال کے نزدیک ۳ جو کا ایک انگل ہوتا ہے

نمبر	نام پیمانہ	کس ملک یا قوم کا ہے	طولی یا سطحی	مقدار	نمبر آئندہ	نمبر	کیفیت
۷۱	جو	قدمای ہنود	طولی	(۸) ژوک	۹۹	۸۹	
۷۲	جوجن	اہل بنگال	″	۴ کروش	۹۰	۸۲	
۷۳	جوژن	قدمای ہنود	″	۸ کروش	۱۰۰	۹۰	
۷۴	جریب	اہل اسلام	سطحی	(۳۶۰۰) مکسر گز	۵۰	۳۳	
۷۵	جریب	″	طولی	(۶۰) گز طولی	۶۳	۵۴	
۷۶	جریب	ممالک مغربی ہند	″	(۲۰) بانس (ممالک مغربی)	۹۲	۸۳	
۷۷	جریب (پنجابی)	پنجاب	″	۱۰ کرم	۹۴	۸۵	
۷۸	جریب انگریزی	انگریزی	طولی	(۲۲) گز انگریزی	۱۱۱	۹۸	
				چ			
۷۹	چاور	دکن	سطحی	(۱۲۰) بیگہ	۶۷ ۱۹۶	۶۲ و ۱۵۸	
۸۰	چٹاک	اہل بنگال	″	(۴) کاچھا	۹۱	۸۳	
۸۱	چوہر	بمبئی	″	(۲۰) روکہہ	۹۷	۸۷	
۸۲	چد	چین	طولی	(۱۰، ۱۴) انچ	۱۷۹	۱۴۷	یہ چین کا فوٹ ہے
				ح			
۸۳	حبشہ	اہل ہند	طولی	طسوج کا حصہ دوم	۵۲	۳۶	

نمبر	نام پیمانہ	کس ملک یا قوم کا پیمانہ ہے	طولی سطحی یا حجمی	مقدار	[illegible]	[illegible]	کیفیت
				خ			
۸۴	خطوہ	اہل عرب	طولی	ڈیڑھ گز عامہ	۴۵	۳۰	
۸۵	خام	اہل ہند	″	طسوانسکا چوبیسواں حصہ	۵۱	۳۶	
۸۶	خردل	″	″	جو کا چھٹا حصہ	۵۲	۲۸	
۸۷	خشبہ	مصر	سطحی	(۱۰۰) گز مربع	۱۷۰	۱۴۰	
				د			
۸۸	درعہ	عام	طولی	۲۴- انگل	۳۴	۲۱	
۸۹	دہانو	اہل بنگال	″	(۴) ہاتھہ	۹۰	۸۲	
۹۰	دہن	قدمای ہنود	″	″ ″	۱۰۰	۸۹	لفظی ترجمہ اسکا قوس ہے
۹۱	دہنک	″	″	″ ″	″	″	
۹۲	دہرم تار	ہنود	″	۵ کٹہ	۱۰۲	۹۱	
۹۳	دیسی متر	فرانسیسی	″	دسواں حصہ متر کا	۱۲۴	۱۱۲	
۹۴	دیکامتر	″	″	دس متر	۱۲۵	۱۱۳	
				ذ			
۹۵	ذرہ	اہل ہند	طولی	خام کا چوبیسواں حصہ یا قطمیر کا بارہواں حصہ	۵۱ ۵۲	۳۶ ″	وہ مقادیر جنکے ابتدا میں لفظ ذراع ہے ہم نے اسکا

کیفیت	نمبر	نمبر نقشہ	مقدار	طولی ہے یا سطحی	کس ملک کا پیمانہ ہے	نام پیمانہ	نمبر
ترجمہ لفظ گز سے کرکے آنکو حرف گاف مین درج کیا ہے۔							
			ر				
	۸۷	۹۷	۶ بیگہ بمبئی کے	سطحی	بمبئی	روکمہ	۹۶
رین کو عربی زبان مین ہباء کہتے ہین یعنی باریک ذرّہ گرد کا۔	۸۸	۹۹	رج کا دسوان حصہ	طولی	قدمای ہنود	رین	۹۷
	"	۹۹	۱۰ رین	طولی	"	رج	۹۸
اسکو عربی مین قبضہ اور ہندی مین مٹھی اور انگریزی مین پام کہتے ہین۔	۸۹	"	(۴) انگل ہندوانی	"	"	رام	۹۹
	۹۸	۱۱۰	۵½ گز	"	انگریزی	راڈ	۱۰۰
بواد معروف یہ حیدرآباد دکن مین بھی مستعمل ہے دیکھو نمبر کتاب ۱۵۶	۱۰۰	۱۱۴	ایکر کا چوتھا حصہ	سطحی	"	روڈ	۱۰۱

نمبر	نام پیمانہ	کس ملک کا پیمانہ ہے	طولی یا سطحی یا حجمی	مقدار	نمبر [illegible]	نمبر [illegible]	کیفیت
				ز			
۱۰۲	زنجیر	اہل ہند	طولی	۶۰ گز	۶۳	۵۴	
				ژ			
۱۰۳	ژوک	قدمای ہنود	طولی	۸ لیک	۹۹	۸۹	یہ لفظ سنسکرت ہی اور لفظی ترجمہ اسکا جون ہے۔
				س			
۱۰۴	سِشونہی	ممالک مغربی ہند	سطحی	(۵۰۲۵/۲۴) مربع انچ	۹۳	۸۴	
۱۰۵	سپین	انگریزی	طولی	(۹) انچ	۱۱۲	۹۹	بالشت کو کہتے ہین
۱۰۶	سنتی متر	فرانسیسی	"	دسوان حصہ دیسی متر کا	۱۲۴	۱۱۲	
۱۰۷	سنتیآر	"	سطحی	سوان حصہ آر کا	۱۳۵	۱۱۹	
				ش			
۱۰۸	شبر	عرب	طولی	انگشت خنصر سے زانگشت تک کی مسافت	۴۴	۳۲	
۱۰۹	شبر مصری	مصری	"	نصف ذراع قدیمی	۱۶۲	۱۴۱	
۱۱۰	شعیرہ (جو)	اہل اسلام	"	۶ بال خچر کے	۴۹	۳۲	

نمبر	نام پیمانہ	کس ملک یا قوم کا پیمانہ ہے	طولی ہے یا سطحی	مقدار	بیان	ضمیمہ	کیفیت
				ط			
۱۱۱	طسوج (تسو)	اہل ہند	طولی	گز کا چوبیسوان حصہ	۵۱	۳۵	
۱۱۲	طسوانسہ	"	"	طسوج کا چوبیسوان حصہ	۵۱	"	
۱۱۳	طناب بابری	"	"	۴۰ گز بابری	۶۳	۵۴	
۱۱۴	طناب اکبری	"	"	۵۰ گز الٰہی	"	"	
۱۱۵	طناب انگریزی	انگریزی	"	(۲۲) گز انگریزی	۱۱۵	۵۵ و ۱۰۰	
				ع			
۱۱۶	عسلہ	مصر، عرب و فرس	سطحی	(۱۰۰۰) قدم مربع	۱۷۱	۱۴۰	
				غ			
۱۱۷	غلوہ عربیہ	عرب اور اہل اسلام	طولی	(۳۰۰) گز شرعی	۴۲	۲۹	
۱۱۸	غلوہ	مصر	"	(۴۰۰) گز مصری قدیم	۱۵۹	۱۳۳	
۱۱۹	غلوہ	"	"	برحاشیہ	۱۶۰	"	درجہ ارضیہ مین (۱۱۱۱) دفعہ داخل ہوتا ہے۔
۱۲۰	غلوہ	مصریہ	"	" "	۱۶۱	"	درجہ ارضیہ مین (۶۰۰) دفعہ

کیفیت	نعیم	تقی	مقدار	طولی یا وزنی یا حجمی	کس ملک کا پیمانہ ہے	نام پیمانہ	نمبر
داخل ہوتا ہے۔							
			ف				
	۱۴۶	۱۷۸	(۱۲،۱۶) انچ	طولی	گریک	فوٹ	۱۲۱
	〃	۱۷۸	〃 〃 〃	〃	اٹلی	فوٹ	۱۲۲
	〃	۱۷۹	(۱۲،۷۸۹) انچ	〃	فرانس	فوٹ	۱۲۳
	۱۴۷	〃	(۱۲،۳۶) انچ	〃	پروشس	فوٹ	۱۲۴
	〃	〃	(۱۴،۱۰) انچ	〃	چین	فوٹ	۱۲۵
	۹۸	۱۰۹	(۱۲) انچ	〃	انگریزی	فوٹ	۱۲۶
	۱۲۸	۱۴۷	(۱۱،۶۵) انچ انگریزی	〃	روما	فوٹ	۱۲۷
	۱۳۵	۱۵۷	(۵۵۸۵،۰۰) متر	〃	مصری	فرسخ متوسط	۱۲۸
	〃	۱۵۹	(۱۱۰۸۳۳۰) متر	〃	〃	فرسخ کبیر	۱۲۹
	۱۴۴	۱۷۶	۲۴ میل مصری	〃	اہل فارس	فرسخ فارسی	۱۳۰
	۲۸	۴۰	۳ میل	〃	اہل عرب	فرسخ	۱۳۱
	۱۳۴	۱۵۶	۳ میل ہاشمی	〃	مصری صغیر	فرسخ	۱۳۲
	〃	〃	〃 ۰ 〃	〃	عرب	فرسخ صحیح	۱۳۳

نمبر	نام پیمانہ	کس قوم کا پیمانہ ہے	طولی ہے یا سطحی	مقدار	بیان	صفحہ	کیفیت
۱۳۴	فدان	مصری	سطحی	(۲۱۳۴) مربع متر	۱۶۹	۱۴۰	
۱۳۵	فتر	"	طولی	تہائی ذراع بلدی کی	۱۷۲	۱۴۱	
۱۳۶	فتر	اہل عرب	"	انگشت سبابہ وابہام کی درمیانی وسعت	۴۳	۳۰	
۱۳۷	فلس	اہل ہند	طولی	خردل کا بارہوں حصہ	۵۲	۳۶	
۱۳۸	فتیلہ	"	"	فلس کا چھٹا حصہ	"	"	
۱۳۹	فیدم	انگریزی	"	۶ فیٹ	۱۱۰	۹۸	
۱۴۰	فرلانگ	"	"	(۴۰) پول	"	"	
				ق			
۱۴۱	قیراط	اہل اسلام	"	(۱) انگل	۳۳	۲۰	
۱۴۲	قبضہ	"	"	(۴) انگل	۳۴	۲۱	
۱۴۳	قدم	"	"	ہر شی کا ساتواں حصہ	۴۶	۳۰	یہ اصطلاح علم فقہ کی ہے
۱۴۴	قدم	فرعونی	"	(۴۰) انگل	۱۴۱	۵۴	
۱۴۵	قدم	روما	"	(۵۸،۲۶) انچ انگریزی	۱۴۷	۱۲۸	
۱۴۶	قدم	مصری	"	(۳۰۸ء۰) متر	۱۷۲	۱۴۰	

نمبر	نام پیمانہ	کس ملک کا پیمانہ ہے	طولی یا سطحی	مقدار	صفحہ	صفحہ	کیفیت
۱۴۷	قدم رومی	مصری	طولی	(۰٫۳۰۸) متر	۱۶۲	۱۴۱	
۱۴۸	قدم رومانیہ	″	″	(۰٫۲۹۶۰) متر	″	″	
۱۴۹	قدم سویدی	بلاد سوید	″	(۰٫۲۹۶۹) متر	″	″	
۱۵۰	قدم باویری	بلاد باویرا	″	(۰٫۲۹۱۸) متر	″	″	
۱۵۱	قامت	اہل اسلام	″	۷ قدم	۴۷	۳۰	
۱۵۲	قامت	مصر	″	۶ قدم	۱۶۲	۱۴۲	
۱۵۳	قولاج	اہل فارس	″	۴ گز شرعی	۴۸	۳۱	
۱۵۴	قطمیر	اہل ہند	″	نقیر کا آٹھواں حصہ	۵۲	۳۶	
۱۵۵	قصبہ	مصر	″	(۳٫۵۵) متر	۱۶۳	۱۳۶	
۱۵۶	قصبہ رومانیہ	رومانیہ	″	(۳٫۹۴) متر	″	″	
۱۵۷	قصبہ حاکمیہ	مصری	″	(۳٫۸۸۴) متر	۱۶۳	″	
۱۵۸	قصبۃ الکبیرہ	″	″	(۳٫۶۵۷۵) متر	۱۶۴	۱۳۷	فرانس کی عملداری مین مصر کے اندر اسکا استعمال جمیع جہات ارضیہ و بحریہ مین رہا۔

نمبر	نام پیمانہ	کس ملک یا قوم کا	طولی یا سطحی	مقدار	نمبر نقشہ	صفحہ	کیفیت
۱۵۹	قصبہ صغیرہ	مصری	طولی	(۳٫۶) متر	۱۶۵	۱۳۷	
۱۶۰	قصبہ ہاشمیہ	〃	〃	(۳٫۶۹۴) متر	۱۶۶	۱۳۸	
۱۶۱	قصبہ قدیمہ	مصر	〃	(۳٫۸۵) متر	۱۶۷	〃	
۱۶۲	قصبہ دیوانیہ	〃	〃	(۳٫۵۸) متر	۱۶۸	〃	
۱۶۳	قصبۃ الرزق	〃	〃	〃 〃 〃	〃	〃	
				ک			
۱۶۴	کروہ سکندری	اہل ہند	طولی	(۳۶۰۰) گز سکندری	۶۴	۵۵	
۱۶۵	کروہ بابری	〃	〃	(۴۰۰۰) گز بابری	۶۵	〃	
۱۶۶	کروہ اکبری	〃	〃	(۵۰۰۰) گز الٰہی	۶۶	۵۶	
۱۶۷	کروہ جہانگیری	〃	〃	(۵۰۰۰) گز جہانگیری	۶۷	〃	
۱۶۸	کروہ شاہجہانی	〃	〃	(۵۰۰۰) گز شاہجہانی	۶۸	۵۷	
۱۶۹	کروہ پختہ	〃	〃	(۴۰۰۰) گز بابری	۶۹	۵۸	
۱۷۰	کروہ جریبی	〃	〃	〃 〃	〃	〃	
۱۷۱	کروہ عرفی	〃	〃	مختلف	۷۰	〃	
۱۷۲	کروہ مالوہ	راجپوت	〃	(۵۴۰۰) گز	۷۱	〃	

نمبر	نام پیمانہ	مقام استعمال	طولی یا سطحی	مقدار	نمبر متن	صفحہ	کیفیت
۱۷۳	کروہ گجرات	گجرات	طولی	(۲۰۰۰) گز	۷۲	۵۹	
۱۷۴	کروہ گاو	″	″	″	″	″	
۱۷۵	کروہ بنگالہ	بنگالہ	″	مختلف	۷۳	″	
۱۷۶	کروہ دہیہ	″	″	″	″	″	
۱۷۷	کروہ دکن	دکن	″	(۳۱۴) جریب	۷۴	″	
۱۷۸	کروہ (حیدرآبادی)	حیدرآباد دکن	″	۲ میل انگریزی	۱۸۷	۱۵۳	
۱۷۹	کروہ ہندوانی	ہندو	″	(۲۰۰۰) ڈنڈ	۷۵	۶۰	
۱۸۰	کروہ (پنجاب)	پنجاب	″	۱۳ جریب	۹۴	۸۵	
۱۸۱	کروش	قدمای ہنود	″	(۲۵) نلّ	۱۰۰	۹۰	
۱۸۲	کروش	اہل بنگال	″	(۲۰۰۰) دہانو	۹۰	۸۲	
۱۸۳	کانچہا	″	سطحی	۵ مربع ہاتھہ	۹۱	″	
۱۸۴	کوٹھہ	اہل بنگال	″	(۴) پوّا	″	۸۳	
۱۸۵	کچوانسی	ممالک مغربی ہند	″	(۳۴۰۳۱۲ء۳) مربع فیٹ	۹۳	۸۴	
۱۸۶	کرم	پنجاب	طولی	(۱۰) کرم کا ایک جریب	۹۴	۸۵	
۱۸۷	کنال	پنجاب	سطحی	(۲۰) مرلہ	۹۵	″	

نمبر	نام پیمانہ	کس قوم یا ملک کا ہے	قسم پیمانہ	مقدار	[illegible]	صفحہ	کیفیت
۱۸۸	کاٹھی	بمبئی	طولی	(۴، ۹) فیٹ	۹۶	۸۶	
۱۸۹	کاٹھی	گجرات	؍	۵ ہاتھ	؍	؍	
۱۹۰	کاٹھی مربع	بمبئی	سطحی	(۳۶، ۸۸) مربع فیٹ	۹۷	؍	
۱۹۱	کانی	مدراس	؍	(۶۴۰۰) مربع انگریزی گز	۹۸	۸۷	
۱۹۲	کنشک	قدمای ہنود	طولی	انگوٹھے سے چھوٹی انگلی تک کی مسافت	۱۰۱	۹۰	
۱۹۳	کرب	؍	؍	انگوٹھے سے انگشت شہادت تک کی مسافت	؍	؍	
۱۹۴	کنٹہ	ہندو	؍	(۳) گز	۱۰۲	۹۱	
۱۹۵	کیوبٹ	انگریزی	؍	(۱۸) انچ	۱۱۲	۹۹	
۱۹۶	کوارٹر	؍	؍	(۴) نیل	۱۱۳	؍	کپڑے ناپنے کا پیمانہ ہے
۱۹۷	کوبی	؍	سطحی	(۷) انچ (۹۲) دسمل	۱۱۵	۱۰۰	
۱۹۸	کیلومتر	فرانسیسی	طولی	(۱۰۰۰) متر	۱۲۵	۱۱۳	
۱۹۹	کلافٹر	آسٹریہ	؍	(۶۶، ۷۴) انچ	۱۷۹	۱۴۷	

نمبر	نام پیمانہ	کس ملک یا قوم کا ہے	طولی یا سطحی یا حجمی	مقدار	پیمانہ	بھاگ	کیفیت
				گ			
۲۰۰	گز شرعی	اہل عرب	طولی	(۲۴) انگل	۳۵	۲۱	
۲۰۱	گز کرپاس	〃	〃	〃	〃	〃	
۲۰۲	گز مکسرہ	〃	〃	〃	〃	〃	
۲۰۳	گز عامہ	〃	〃	〃	〃	〃	
۲۰۴	گز عرب	〃	〃	〃	〃	〃	
۲۰۵	گز عزل	〃	〃	〃	〃	〃	
۲۰۶	گز مساحت	〃	〃	(۲۸) انگل	۳۶	۲۳	
۲۰۷	گز ملک	〃	〃	〃	〃	〃	
۲۰۸	گز کسرے	〃	〃	〃	〃	〃	
۲۰۹	گز زیادیہ	〃	〃	〃	〃	۲۴	
۲۱۰	گز ہاشمی	〃	〃	(۳۲) انگل	۳۷	〃	
۲۱۱	گز عتیق	〃	〃	〃	〃	۲۵	
۲۱۲	گز ہنداسہ	〃	〃	〃	〃	〃	
۲۱۳	گز عمل	〃	〃	〃	〃	〃	

نمبر	نام پیمانہ	کس ملک یا قوم میں رائج تھا	طولی یا حجمی	مقدار	نمبر نقشہ	صفحہ	کیفیت
۲۱۴	گز نجار	اہل مصر وعرب	طولی	(۳۲) انگل	۳۷	۳۵	
۲۱۵	گز سکندری	اہل ہند	"	"	۵۵	۴۰	
۲۱۶	گز بابری	"	"	(۳۶) انگل	۵۶	۴۱	
۲۱۷	گز اکبر شاہی	"	"	(۴۶) انگل	۵۷	۴۲	
۲۱۸	گز الٰہی	"	"	(۴۱) انگل (۳۳) انچ انگریزی	۵۸	۴۳	یہ اصلی طول ہے گز الٰہی کا
۲۱۹	گز الٰہی	بریلی بلند شہر آگرہ وغیرہ میں	"	(۳۲٫۵۵) انچ انگریزی	"	"	
۲۲۰	گز الٰہی	بنارس گجرات وغیرہ میں	"	(۳۳٫۶) انچ انگریزی	"	۴۵	
۲۲۱	گز الٰہی	اورنگ آباد میں شاہ برہان الدین اولیا قدس سرہ کے مزار پر منقوش ہے	"	(۴۱) انچ انگریزی	۵۸	"	

نمبر	نام پیمانہ	کس ملک یا قوم کا	طولی یا حجمی	مقدار	نقشہ	صفحہ	کیفیت
۲۲۲	گز الٰہی	ممالک مغربی ہند	طولی	(۳۳) انچ	۹۲	۸۳	یہ اصلی مقدار طول گز الٰہی کا ہے
۲۲۳	گز جہانگیری	اہل ہند	”	(۴۸) انگل	۶۰	۴۸	
۲۲۴	گز شاہجہانی	”	”	(۴۲) انگل	۶۱	۵۰	
۲۲۵	گز بادشاہی	”	”	”	”	”	
۲۲۶	گز رسمی	”	”	مختلف	۶۲	۵۴	
۲۲۷	گز انگریزی	انگریزی	”	(۳) فیٹ	۱۰۹	۹۸	
۲۲۸	گز فرانسیسی	فرانس	”	(۳۹٫۳۷۰۷۹) انچ انگریزی	۱۳۱	۱۱۶	
۲۲۹	گز بابل کا ہیرودوتس کے زمانہ مین	اہل بابل	”	(۳۱) انگل	۱۳۸	۱۲۰	
۲۳۰	گز دوسرا بابل کا	”	”	(۲۰٫۶۷) انچ انگریزی	۱۳۹	۱۲۲	
۲۳۱	گز کلدانی	”	”	”	۱۴۰	۱۲۳	
۲۳۲	گز سریانی	”	”	”	”	”	
۲۳۳	گز سلطانی	”	”	”	”	”	
۲۳۴	گز (فرعونی) ۱	فرعونی	”	(۱۸٫۲۴) انچ	۱۴۱	۱۲۳	
۲۳۵	گز فرعونی (دوم)	”	”	(۲۰٫۶۷) انچ	۱۴۲	”	

نمبر	نام پیمانہ	کس ملک کا پیمانہ ہے	طولی ہے یا کیلی	مقدار	نمبر پیمانہ	صفحہ	کیفیت
۲۳۶	گز طبعی	مصری	طولی	(۲۴) انگل	۱۴۴	۱۲۶	
۲۳۷	گز مصری قدیم	مصری	"	"	"	"	
۲۳۸	گز شاہی	"	"	(۲۸) انگل	۱۴۵	۱۲۷	
۲۳۹	گز بلدی	"	"	(۰٫۵۸۲۶) متر	۱۴۶	"	
۲۴۰	گز رومی	اہل مصر	"	(۰٫۴۴۴۴) متر	۱۴۷	۱۲۸	
۲۴۱	گز رومانیہ	"	"	"	"	"	
۲۴۲	گز ہنداسہ	مصری	"	(۳۲) انگل	۱۴۸	"	
۲۴۳	گز معمار	"	"	(۴۰) انگل	۱۴۹	۱۲۹	
۲۴۴	گز مقیاس الرخیمہ	"	"	(۰٫۵۳۹) متر	۱۵۰	"	
۲۴۵	گز نیل	"	"	"	"	"	
۲۴۶	گز ماموتیہ	مصر	"	(۰٫۵۱۹۶) متر	۱۵۱	۱۳۱	
۲۴۷	گز اسود	"	"	"	"	"	
۲۴۸	گز اسلام بولی	"	"	بر حاشیہ	۱۵۲	۱۳۲	یہ گز ذراع بلدی سے ایک تہائی اسکی اور تین سیلمتہ بڑا ہے
۲۴۹	گز عبرانی (اول)	عبرانی	"	(۲۸) انگل	۱۷۳	۱۴۲	

نمبر	نام پیمانہ	کس قوم کا پیمانہ ہے	طولی یا سطحی	مقدار	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۲۵۰	گز عبرانی (دوم)	عبرانی	طولی	(۲۴٫۷) انچ	۱۷۳	۱۴۲	
۲۵۱	گز عبرانی (سوم)	"	"	(۲۰٫۶۷) انچ	"	"	
۲۵۲	گز عبرانی (چہارم)	"	"	(۱۸٫۲۴) انچ	"	"	
۲۵۳	گز رابنسل	"	"	(۲۱٫۸۵) انچ	"	"	پروفیسر رابن نے اسکو ثابت کیا ہے اس لیے اسکا نام رابنسل کیوبٹ مشہور ہے۔
۲۵۴	گز مقدس	"	"	"	"	"	تصانیف اہل عرب مین ذراع المقدس سے یہی مراد ہے۔
۲۵۵	گز فارسی	اہل فارس	"	(۳۲) اُنگل	۱۷۵	۱۴۳	
۲۵۶	گز توریت	اہل توراۃ	"	(۲۴) اُنگل	۱۷۷	۱۴۴	
۲۵۷	گز انجیل	اہل انجیل	"	"	"	"	
۲۵۸	گز حیدرآبادی	حیدرآباد دکن	"	(۴۸) اُنگل	۱۸۲	۱۵۰	
۲۵۹	گنٹہ	"	سطحی	(۱۲۱) مربع گز حیدرآبادی	۱۹۳	۱۵۷	

نمبر	نام پیمانہ	کس ملک یا قوم کا	طولی یا سطحی	مقدار	نقشہ	صفحہ	کیفیت
۲۶۰	گلی	مدراس	سطحی	ستوان حصہ کانی کا	۹۸	۸۷	
۲۶۱	گوکرن	قدمای ہنود	طولی	انگوٹھے سے انگشت بنصر تک کی مسافت	۱۰۱	۹۰	
۲۶۲	گہمان	پنجاب	سطحی	(۲) بیگہ	۹۵	۸۵	
۲۶۳	گام	اہل فارس	طولی	خطوہ (ڈیڑہ گز)	۴۵	۳۰	
				ل			
۲۶۴	لاجی	ترہٹ	〃	۹ ۳/۴ فیٹ	۹۲	۸۳	
۲۶۵	لیک	قدمای ہنود	〃	۸ یالاگ	۹۹	۹۸	عربی زبان مین اسکو صوابہ کہتے ہین اُردو مین جون کے انڈے۔
۲۶۶	لیگ	انگریزی	〃	(۳) میل	۱۱۰	۹۸	لیگ یعنی فرسخ۔
۲۶۷	لاین	〃	〃	1/12 انچ	۱۱۲	۹۹	
				م			
۲۶۸	مٹھی	اہل ہند	〃	(۴) انگل	۳۴	۳۱	
۲۶۹	مُشت	بنگال	〃	〃	۹۰	۸۲	

کیفیت	نمبر	صفحہ	مقدار	طولی یا سطحی	کس ملک و قوم کا پیمانہ ہے	نام پیمانہ	نمبر
	۲۶	۳۸	(۴۰۰۰) گز شرعی	طولی	اہل عرب	میل (شرعی)	۲۷۰
	"	"	"	"	"	میل (عرب)	۲۷۱
	"	"	"	"	"	میل (ہاشمی)	۲۷۲
	۹۸	۱۱۰	(۸) فرلانگ	"	انگریزی	میل (انگریزی)	۲۷۳
	۹۹	۱۱۲	۱/۶۰ حصہ درجہ کے	"	انگریزی	میل (جغرافیہ کا)	۲۷۴
	۱۲۸	۱۴۷	(۱۰۰۰) قدم رومانیہ	"	روما	میل (روما)	۲۷۵
	۱۳۴	۱۵۳	(۴۰۰۰) گز	"	مصری	میل (مصری)	۲۷۶
	۱۳۳	۱۵۴	(۴۰۰۰) گز قدیم	"	مصر	میل (رومی)	۲۷۷
	۱۴۳	۱۶۴	(۶) غلوہ مصریہ	"	عبری	میل (عبری)	۲۷۸
	۲۸	۳۹	(۱۶) میل	"	اہل عرب	مرحلہ	۲۷۹
	"	"	"	"	"	منزل	۲۸۰
	۸۴	۹۳	سوانسی کا بیسواں حصہ	سطحی	ممالک مغربی ہند	منوانسی	۲۸۱
	۸۵	۹۵	(۲۰) مربع کرم	"	پنجاب	مرلہ	۲۸۲
	۸۷	۹۸	چوبیسواں حصہ کانی یعنی (۶۴۰۰) مربع انگریزی گز کا	"	مدراس	مونی	۲۸۳

نمبر	نام پیمانہ	کس ملک کا پیمانہ ہے	طولی ہے یا سطحی	مقدار	نمبر متن	نمبر صفحہ	کیفیت
۲۸۴	متر	فرانسیسی	طولی	برحاشیہ	۱۲۰	۱۰۳	ایک جزو ہے منجملہ دس ملین اجزا کے جو ربع دائرہ نصف النہار مین ہوتے ہین یا =(۳۹٫۳۷۰۷۹) انچ انگریزی۔
۲۸۵	میللیمتر	″	″	ہزاروان حصہ متر کا یا (۰٫۰۳۹۳۷) انچ انگریزی	۱۲۴	۱۱۲	
۲۸۶	میریامتر	″	″	(۱۰۰۰۰) متر	۱۲۵	۱۱۳	
				ن			
۲۸۷	نقیر	اہل ہند	طولی	فتیلہ کا چھٹا حصہ	۵۲	۳۶	
۲۸۸	نتن	″	سطحی	(۸) بیگہ	۷۷	۴۲	
				(۹م) بیگہ	″	″	

نمبر	نام پیمانہ	کس ملک یا قوم کا پیمانہ ہے	طولی یا سطحی	مقدار	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۲۸۹	نَلّ	قدمای ہنود	طولی	(۴۰) دہن	۱۰۰	۹۰	
۲۹۰	نیل	انگریزی	"	۲¼ انچ	۱۱۳	۹۹	کپڑا ناپنے کا پیمانہ ہے
۲۹۱	نتن	حیدرآباد دکن	سطحی	(۹) بیگہ حیدرآبادی	۱۹۴	۱۵۷	
۲۹۲	ناگر	"	"	(۱۸) بیگہ	۱۹۵	"	
				و			
۲۹۳	وجب	اہل عرب	طولی	انگشت خنصر سے نر انگشت تک کی مسافت	۴۴	۳۰	
۲۹۴	ونت	بمبئی	"	(۹) انچ	۹۶	۸۶	
۲۹۵	ورشاک	روس	"	(۲۸) انچ	۱۷۹	۱۴۷	
				ہ			
۲۹۶	ہباء	اہل اسلام	"	ذرّہ کا آٹھواں حصہ	۵۲	۳۶	
۲۹۷	ہیمہ	"	"	ہبا کا دوسرا حصہ	"	"	
۲۹۸	ہاتھہ	اہل بنگالہ	"	(۲) بگھت	۹۰	۸۲	

نمبر	نام پیمانہ	کس ملک یا قوم کا پیمانہ ہے	طولی یا سطحی	مقدار	نمبر	صفحہ	کیفیت
۲۹۹	ہتّ	قدمای ہنود	طولی	(۲۴) اُنگل ہندوانی	۹۹	۸۹	
۳۰۰	ہاتھ	انگریزی	"	(۴) انچ	۱۱۲	۹۸	یہ گھوڑے ناپنے کا پیمانہ ہے ۔
۳۰۱	ہاتھ	کلدانی	"	(۲۱) انچ انگریزی	۱۳۷	۱۲۲	
۳۰۲	ہاتھ	فرعونی	"	(۲۴) اُنگل	۱۴۱	۱۲۳	
۳۰۳	ہائیڈ آف لینڈ	انگریزی	سطحی	(۱۰۰) ایکر	۱۱۷	۱۰۱	
۳۰۴	ہیکٹو متر	فرانسیسی	طولی	(۱۰۰) متر	۱۲۵	۱۱۳	
۳۰۵	ہکت آر	"	سطحی	(۱۰۰) آر	۱۳۵	۱۱۹	
				ی			
۳۰۶	یارڈ آف لینڈ	انگریزی	"	(۳۰) ایکر	۱۱۷	۱۰۱	

تمت بالخیر